جامعۃ المدینہ فیضان قطب مدینہ

مختصر القدوری

(سوالاً جواباً)

کنزالمدارس کے 80 فیصد نصاب کے مطابق

مدرس

مولانا ممتاز علی عطاری مدنی

کاتب

محمد حمزہ عبد الستار

نصاب: کتاب البیوع سے کتاب الوقف تک

CamScanner

حالاتِ مصنف

(1)

نام: احمد

ولدیت محمد بن احمد بن جعفر بن حمدان قدوری البغدادی

کنیت ابو الحسین.

قدوری کہلانے کی وجہ:

① وہ صنعت قدور یعنی دیگ سازی میں مشہور تھے.

② یا وہ اسکی تجارت کرتے تھے.

③ یا قدوری اس گاؤں کا نام ہے جس میں موصوف صاحب کتاب رہتے تھے.

تحصیلِ علم:

• آپ نے علم فقہ وحدیث رکن الاسلام ابو عبد اللہ محمد یحیٰی سے حاصل کیا جو امام ابو بکر احمد جصاص کے شاگرد تھے.

• ابو الحسین عبید اللہ ② ابو بکر محمد بن علی

تلامیذہ:

① خطیب بغدادی ② ابو نصر احمد بن محمد بغدادی

③ عبد الرحمن محمد سرخسی

تاریخ پیدائش: 362 ہجری میں شہر بغداد میں پیدا ہوئے.

تاریخ وفات: آپ شہر بغداد میں 66 سال عمر پاکر اتوار کے دن 5 رجب 428ھ کو فوت ہوئے.

کتاب البیوع

بیع کی لغوی تعریف: خرید و فروخت
اصطلاحی تعریف: مال کو مال کے بدلے رضامندی کے ساتھ بیچنا۔

س: بیع کے رکن تحریر کریں؟

بیع ایجاب و قبول کے ساتھ منعقد ہوتی ہے جب ایجاب و قبول ماضی کے الفاظ کے ساتھ خاص ہو۔

س: کس صورت میں ایجاب و قبول ہونے کے بعد بھی بیع نہ کرنا جائز ہے؟

اگر ایجاب و قبول دونوں حاصل ہو گئے تو بیع کرنا لازم ہے مگر جب ایجاب و قبول ہونے کے بعد عیب یا عدم رؤیت کی وجہ سے بیع کرنا لازم نہیں ہوگا۔

س: ثمن مطلق کی بیع کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

ثمن مطلق کی بیع کرنا جائز نہیں مگر جب اسکی مقدار اور صفت بیان کر دی جائے تو اس وقت جائز ہے۔

س: عوضین کی طرف اشارہ کرنے سے کیا بیع جائز ہوگی یا نہیں؟
عوضین کی طرف اشارہ کرنے سے بیع جائز ہوگی اگرچہ عوضین کی مقدار اور صفت معلوم نہ ہو۔

CamScanner

ثمن حال یا موجل کی بیع جائز ہے یا نہیں؟

ثمن حال اور موجل کی بیع جائز ہے مگر بیع موجل میں بائع کو ادھار کی مدت معلوم ہو۔

من اطلق الثمن سے کیا مراد ہے؟

کسی شخص نے ثمن کی مقدار کو بیان کیا لیکن صفت بیان نہیں کی تو غالب نقد سمجھا جائیگا۔

اور اگر مختلف نقد چلتے ہوں تو بیع فاسد ہے جبکہ صفت بیان نہ کرے۔

گندم اور انکے تمام دانوں کی بیع جائز ہے یا نہیں۔

گندم اور ان کے تمام دانوں کی بیع ناپ اور انداز سے کے ساتھ اور ایسے برتن اور وزنی پتھر کے ساتھ جو اسی کے لیے معین ہو اگرچہ وہ اس برتن یا پتھر کی مقدار نہ جانتا ہو جائز ہے۔

گندم کا ڈھیر بیچا اور کہا ایک قفیز ایک درھم کے بدلے تو بیع جائز ہے یا نہیں؟

اس حوالے سے دو موقف ہیں:

امام اعظم فرماتے ہیں: ایک قفیز ایک درھم کے بدلے بیچا تو صرف ایک قفیز کی بیع جائز ہے اور باقی قفیزوں کی بیع باطل ہے مگر جب وہ تمام قفیز کی مقدار بیان کرے تو جائز ہے۔

صاحبین فرماتے ہیں: وہ قفیز کی مقدار بیان کرے یا نہ کرے بیع جائز ہے۔

مفتی بہ قول صاحبین کا ہے۔

س بکریوں کا ریوڑ بیچا اور کہا کہ ایک بکری ایک درھم کے بدلے تو کیا بیع جائز ہوگی؟

امام اعظم کے نزدیک یہ بکریوں کے ریوڑ کو بیچا اور کہا کہ ایک بکری ایک درھم کے بدلے تو بیع جائز نہیں۔

س کپڑا گز کے لحاظ سے بیچا کہ ایک گز ایک درھم کے بدلے تو بیع جائز ہے؟

کپڑا گز کے لحاظ سے بیچا کہ ایک گز ایک درھم کے بدلے تو بیع جائز نہیں کیونکہ اس نے تمام گز بیان نہیں کیے۔

س جس نے گندم کی ڈھیری کی بیع کی اس شرط پر کہ 100 درھم کے بدلے 100 قفیز اور مشتری نے کمی اور زیادتی کو پایا تو اب مشتری کے لیے کیا حکم ہے؟

کمی کی صورت میں اختیار ہے اگر چاہے لیلے اسکے حصہ ثمن کے بدلے اگر چہ چاہے رد کردے اور اگر زیادتی کو پایا تو یہ بائع کے لیے ہے۔

س گندم کی بیع خوشوں میں اور لوبیا کی اسکے چھلکوں میں جائز ہے یا نہیں؟

جائز ہے۔

س کیا گھر کی بیع میں تالے کی چابیاں بھی شامل ہیں یا نہیں؟

کیا گھر کی بیع میں تالوں کی چابیاں شامل ہیں۔

س مبیع کو تولنے کی اجرت اور ثمن کی مقدار کی اجرت کس پر ہے؟

مبیع کو تولنے کی اجرت بائع پر، اور وزن کی اجرت مشتری پر ہوگی۔

5

س گھر کی بیع میں عمارت داخل ہو گی یا نہیں؟

گھر کی بیع میں عمارت داخل ہو گی اگرچہ بیان نہ کیا ہو۔

س زمین کی بیع میں کیا چیز داخل ہے اور کیا نہیں۔

زمین کی بیع میں کی اور اس میں درخت اور کھجور کے درخت بھی ہیں تو یہ بھی بیع میں داخل ہوں گے اگرچہ بیان نہ کیے ہو۔
مگر کھیت شامل نہیں ہوں گے سوائے اسکو بیان کر دیا جائے۔

س درخت اور کھجور کے درخت کی بیع کی تو پھل کس کے لیے ہوں گے۔

درخت اور کھجور کے درخت کی بیع کی اور اس درخت میں پھل بھی ہیں تو پھل بائع کے لیے ہوں گے اور بائع کو کہا جائیگا پھل کو توڑے اور مبیع کو حوالے کر دے ہاں اگر مشتری نے درخت کی بیع پھل کے ساتھ کی تو اب پھل مشتری کے لیے ہوں گے۔

س پھل کی بیع کا حکم لکھیں؟

ایسا پھل جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوا ایسے پھل کی بیع کرنا جائز نہیں اگر پھل پیدا ہوا اور وہ کچا یا پکا ہے تو اس پھل کی بیع جائز ہے۔

اگر مشتری نے پھل کی بیع کے وقت یہ شرط لگائی کہ پھل درخت پر ہی رہیں گے تو بیع فاسد ہو جائے گی۔

س جس نے سامان کو قیمت کے ساتھ بیچا تو عوض سب سے پہلے کون حوالے کرے گا؟

جس نے سامان کو قیمت کے ساتھ بیچا تو مشتری کے لیے کہا جائیگا کہ پہلے پیسے دو اور بعد میں بائع کو کہا جائے گا کہ اب مشتری کو سامان دو۔

اور جس نے سامان کو سامان کے ساتھ اور ثمن کو ثمن کے ساتھ بیع کی تو ان دونوں سے کہا جائیگا کہ سامان اور ثمن ایک دوسرے کے حوالے کر دو۔

س کسی نے 100 درھم کے بدلے 100 من خریدا اور مشتری نے 100 من سے کم یا زائد پایا تو کیا حکم ہے!

کسی نے گندم کے ڈھیر کا 100 من 100 درھم کے بدلے خریدا پھر مشتری کا نے 100 سے کم پایا تو مشتری کو اختیار ہے چاہے تو موجود اسکے حصہ ثمن سے خریدے چاہے تو بیع کو توڑ دے۔ اور اگر زائد پائے تو زائد مال بائع کے لیے ہے۔

کپڑا یا زمین خریدی 10 گز، 10 درھم کے بدلے پھر مشتری نے کم یا زائد پایا تو کیا حکم ہے؟

اگر مشتری نے اس زمین کو یا اس کپڑے کو 10 گز سے کم میں پایا تو مشتری کو اختیار ہے اگر چاہے تو پورے درھم سے وہ کپڑا یا زمین خریدے اور اگر چاہے تو بیع کو توڑ دے۔ پھر اگر مشتری نے زیادہ پایا تو وہ زائد مال مشتری کے لیے بائع کے لیے نہیں۔

(7)

100 من درھم کے بدلے اور کہا ہر من ایک درھم کے بدلے اور مشتری نے اس سے کم پایا یا زائد پایا تو پھر کیا حکم ہے؟

کسی نے 100 من درھم کے بدلے خریدا اور بائع نے یہ بھی کہا کہ ہر من ایک درھم کے بدلے ہے اور مشتری نے اس سے کم پایا تو مشتری کو اختیار ہے اگر چاہے تو اسکے حصہ ثمن سے خریدے اور اگر چاہے تو بیع کو چھوڑ دے۔

اور اگر مشتری نے 100 سے زائد پائے تو بھی مشتری کو اختیار ہے اگر چاہے تو تمام ثمن سے خریدے یعنی اگر 110 درھم من تو 110 درھم دے گا ہر من ایک درھم کے بدلے یا پھر بیع کو چھوڑ دے۔

ایک گانٹھ خریدی اور اس میں 10 کپڑے تھے 100 درھم کے بدلے اور اب مشتری نے کم پایا یا زائد پایا تو کیا حکم ہے؟

اگر مشتری نے 10 کپڑوں سے کم پایا تو بیع اپنے ذمے سے جائز ہوگی اور مشتری نے زائد پایا تو بیع فاسد ہے۔

باب خیار الشرط

(8)

س خیارِ شرط کس کے لیے جائز ہے؟
خیارِ شرط بائع و مشتری دونوں کے لیے جائز ہے۔

س خیارِ شرط کی مدت بیان کریں۔
خیارِ شرط کی مدت میں دو موقف ہیں۔

امام اعظم کا موقف:۔ بائع و مشتری دونوں کے لیے خیار کی مدت تین دن ہیں اس سے کم نا اس سے زیادہ دن جائز نہیں۔

صاحبین کا موقف:۔ تین دن سے زیادہ جائز ہے جب مدۃ معلومہ بیان ہو۔

س خیار بائع کا حکم تحریر کریں؟
خیار البائع یمنع خروج المبیع .... الخ

بائع کا خیار، مبیع کو بائع کی ملکیت سے نکلنے سے منع کرتا ہے اور اگر مشتری مبیع پر قبضہ کرلے اور وہ مبیع مشتری کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا تو مشتری قیمت کے ساتھ ضمان دے گا۔

س خیارِ مشتری کا حکم تحریر کریں؟

مشتری کا خیار، مبیع کو بائع کی ملکیت سے نکلنے سے منع نہیں کرتا ہے

س خیار مشتری میں مبیع کس کی ملکیت میں ہوگی؟

اس میں دو موقف ہے۔
امام اعظم کا موقف: مشتری مبیع کا مالک نہیں ہوگا
صاحبین کا موقف: مشتری مبیع کا مالک ہوگا۔

مفتی بہ قول:. امام اعظم کا ہے کیونکہ اجتماع بدلین ایک شخص کے پاس جمع نہیں ہوتا۔

* اور اگر خیار مشتری میں مبیع مشتری کے ہاتھ میں ہلاک ہوگیا تو مبیع ثمن کے ساتھ ہلاک ہوگیا اور اسی طرح مبیع میں عیب داخل ہوگیا۔

س خیار کی شرط میں بیع کو فسخ یا درست کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جس نے خیار کی شرط لگائی تو اس شخص کے لیے جائز ہے کہ خیار کی مدت میں بیع کو فسخ کردے یا بیع کو درست / اجازت کردے۔

س بغیر مبیع کے صاحب کے بیع کو فسخ یا درست کرنا جائز ہے یا نہیں۔

بغیر مبیع کے صاحب کی موجودگی میں بیع کو ~~جائز~~ درست کرنا جائز ہے۔
بغیر مبیع کے صاحب کی موجودگی میں بیع کو فسخ کرنا یہ جائز نہیں۔ سوائے دوسرا حاضر ہو۔

س: واذا مات من له خیار عبارت کی وضاحت کریں۔

ایسے بندے کا انتقال ہوا جس کے لیے خیار تھا تو خیار باطل ہو گیا اور یہ خیار ورثاء میں منتقل نہیں ہو گا۔

س: غلام کی بیع کی مگر جس مقصد کے لیے بیع کی وہ غلام اسکے خلاف نکلا تو اب بیع کا کیا حکم ہے۔

کسی اس شرط پر غلام کی بیع کی کہ وہ روٹی پکانے والا یا لکھنے والا ہے پس مشتری نے غلام کو اس کے خلاف پایا تو مشتری کو اختیار ہے کہ وہ اس غلام کو جمیع ثمن کے بدلے لے۔ یا اس کو ترک کر دے۔

CamScanner

باب خیار الرؤیۃ

(11)

س 1: کسی نے ایسی چیز خریدی جسکو اس نے نہیں دیکھا تو بیع کا کیا حکم اور کیا اس کے مشتری کے لیے خیار ہو گا۔

اگر کسی نے ایسی چیز خریدی جسکو اس نے نہیں دیکھا تو بیع جائز ہے اور جب وہ اس چیز کو دیکھ لے تو اب اس کے لیے خیار ہے کہ چاہے تو وہ اس کو لے لے یا اسکو رد کر دے۔

س 2: کسی نے ایسی چیز بیچی جسکو اس نے نہیں دیکھا تو کیا اس کے لیے خیار ہو گا۔

اس کے لیے خیار نہیں ہو گا۔

س 3: ساقط خیار کی کچھ صورتیں تحریر کریں؟

اگر مشتری نے گندم کی ڈھیری کی طرف دیکھا، لپٹے ہوئے کپڑے کے ظاہر کی طرف دیکھا، لونڈی کے چہرے کی طرف دیکھا، یا جانور کی طرف یا اسکی پیٹ کی طرف دیکھا تو ان صورتوں میں مشتری کا خیار ساقط ہو جائیگا۔

CamScanner

(12)

کسی نے گھر کے صحن (وسط) کو دیکھا تو کیا اس کے لیے خیار ہے۔

مشتری نے گھر کے صحن کو دیکھا تو اس کے لیے خیار نہیں ہوگا اگر اس نے گھر کے کمروں کو نہیں دیکھا۔

مفتی بہ قول:۔ امام زفر کا ہے وہ کہتے ہیں کہ ضروری ہے گھر کے کمروں کو دیکھنا یہ صحیح ہے اور اس پر فتویٰ ہے۔

کیا اندھے کی بیع کرنا اور اسکا بیچنا جائز ہے اور اندھے کے لیے خیار ہوگا؟

اندھے کی بیع کرنا اور اسکا بیچنا جائز ہے اور اندھے کے لیے خیار ہوگا جب اندھا کسی چیز کو خریدے۔

ممتاز علی مدنی

اندھے کا خیار کب ساقط ہوگا؟

اندھے کا خیار مبیع کو چھونے سونگھنے اور چکھنے سے ساقط ہو جائیگا جبکہ وہ ان کے ذریعے مبیع کو پہچان لے یا مبیع کو جان لے۔

ولا یسقط خیارہ فی العقار.... الخ عبارت کی توضیح بیان کریں؟

اندھے کا زمین میں خیار اس زمین کے اوصاف بیان کر کے ساقط ہوگا۔

(13)

بیع فضولی کی تعریف لکھیں؟

مالک کی اجازت کے بغیر اسکی ملکیت کو بیچ دیا تو اب مالک کو اختیار ہے اگر چاہے بیع کو جائز قرار دے اگر چاہے فسخ کر دے۔

بیع فضولی میں مالک کو بیع کو درست کرنے کے لیے کتنی شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

بیع فضولی میں مالک کو بیع جائز کرنے کی دو شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

1. مبیع موجود ہو۔
2. متعاقدین اپنی حالت پر موجود ہو۔

س دو کپڑوں کی بیع کی ایک کو دیکھا اور دونوں کو خرید لیا پھر دوسرے کو دیکھا تو اب کیا حکم ہے؟

کسی نے دو کپڑوں میں سے کسی ایک کو دیکھا تو دونوں کو خرید لیا پھر دوسرے کو دیکھا تو مشتری کے لیے دونوں کو لوٹانا جائز ہے۔

س کیا رویۃ قدیمۃ پر خیار رویت ہے یا نہیں؟

جس نے کوئی چیز دیکھی پھر ایک مدۃ کے بعد اسے خریدا اگر وہ اسی صفت پر ہے تو اسکا خیار رویۃ نہیں اور اگر تبدیل شدہ ہے تو خیار رویۃ ہے۔

باب خیار العیب

(14)

مشتری عیب پر مطلع ہوا اب بیع کا کیا حکم ہے؟

جب مشتری مبیع میں عیب پر مطلع ہوا تو اسکو اختیار ہے چاہے تو جمیع ثمن کے بدلے مبیع کو خرید لے یا چاہے تو اسکو رد کر دے، لیکن مشتری کو یہ حق حاصل نہیں کر

عیب کی تعریف لکھیں؟

ہر وہ چیز جو ثمن کے نقصان میں کو ثابت کرے تجار کی عادت میں وہ عیب ہے.

چھوٹے بچے میں عیب کیا ہیں؟

بھاگنا، بستر میں پیشاب کرنا اور چوری نابالغی (چھوٹے بچے) میں عیب ہے.

کیا مذکورہ عادات بڑوں میں بھی عیب ہوتے ہیں.

بالغ (بڑے) میں مذکورہ عادات عیب نہیں ہے یہاں تک کہ وہ یہ تمام عادتیں لوٹ آئیں.

15

س لونڈی اور غلام میں عیب بیان کریں؟

منہ اور بغل کی بو لونڈی میں عیب ہے غلام میں یہ عیب نہیں سوائے کہ منہ اور بغل کی بو بیماری کی وجہ سے ہو.

س کیا زانی اور ولد الزنا ہونا لونڈی میں یا غلام میں عیب ہیں یا نہیں؟

زانی اور ولد الزنا لونڈی میں عیب ہے غلام میں نہیں.

س

مشتری کے پاس عیب پیدا ہوا پھر مشتری مبیع میں اس عیب پر مطلع ہوا جو بائع کے پاس ہوا تھا تو وہ رجوع کر سکتا ہے لیکن وہ مبیع کو لوٹا نہیں سکتا سوائے بائع مبیع کو اس عیب کے ساتھ لینے میں راضی ہو.

س مشتری نے مبیع میں تبدیلی کی پھر عیب پر مطلع ہوا اب بیع کا کیا حکم ہے؟

مشتری نے کپڑے کو کاٹا یا دھاگے سے سی لیا یا رنگ کر دیا یا ستو وغیرہ میں گھی ملا دیا پھر مشتری مبیع میں عیب پر مطلع ہوا تو وہ اسکے نقصان کے ساتھ رجوع کرے اور بائع کے لیے نہیں کہ وہ بعینہ اس کو لے لے.

16

عیب دار مبیع ہلاک ہو جائے اب کیا حکم ہے؟

کسی نے غلام کو خریدا پھر اسکو آزاد کر دیا یا وہ غلام اسکے پاس مر گیا پھر وہ اس مطلع ہوا اس عیب پر تو مشتری اسکے نقصان کے ساتھ رجوع کرے۔

عیب دار مبیع کو ہلاک کر دیا جائے تو اب کیا حکم ہے؟

اگر مشتری نے غلام کو قتل کر دیا یا مشتری نے کھانا لیا اور اسکو کھا لیا پھر وہ اس کے عیب پر مطلع ہوا تو اس معاملہ میں دو موقف ہیں۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ: وہ مبیع کو نہیں لوٹائیگا۔
صاحبین علیہما رحمۃ: وہ مبیع کو نقصان کے ساتھ لوٹائیگا۔

مفتی بہ قول: صاحبین کا قول مفتی بہ ہے۔

بائع نے غلام بیچا اور پھر مشتری نے آگے بیچا اس غلام کو اب مشتری پر عیب کی وجہ سے غلام کو لوٹا یا گیا تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

1) قاضی کے فیصلے کے ساتھ لوٹایا تھا تو مشتری بائع کو لوٹا سکتا ہے
2) قاضی کے فیصلے کے ساتھ نہیں تھا تو اب مشتری بائع کی طرف نہیں لوٹا سکتا۔

(17)

براءت عن کل عیب کی شرط کے ساتھ بیع کرنے کا حکم لکھیں؟

جس نے غلام یا کوئی چیز خریدی اور بائع نے کہا کہ اس پر نکلنے والے
عیب کا میں ذمہ دار نہیں اب عیب نکلنے پر لوٹا یا نہیں جائیگا اگرچہ
اس نے تمام عیوب نہ بیان کیے ہو اور نا ہی شمار کیے ہو۔

18

باب البیع الفاسد

لغوی معنی: خراب ہونا / بگڑ جانا

اصطلاحی معنی: اگر رکن بیع اور محل بیع میں خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی اور خرابی ہو تو بیع فاسد ہے۔

س: بیع کب فاسد ہوتی ہے؟

ثمن و مبیع (عوضین) میں سے کوئی ایک یا دونوں حرام ہوں تو بیع فاسد ہے جیسے مردار کی بیع، خون، شراب اور خنزیر کی بیع اسی طرح مبیع غیر مملوک ہو تو اسکی بیع بھی فاسد ہے۔

س: ام الولد، مدبر، مکاتب کی بیع کا حکم تحریر کریں؟

ام الولد، مدبر، مکاتب کی بیع فاسد ہے۔

س: مچھلی کی پانی میں بیع، اڑتے ہوئے پرندے کی بیع کا حکم تحریر کریں۔

مچھلی کی پانی میں شکار سے پہلے بیع جائز نہیں اور نا ہی ہوا میں اڑتے ہوئے پرندے کی (کیونکہ یہ غیر مملوک ہے)

س: حمل کی بیع، حمل کے حمل کی بیع، بکری کے پیٹ پر اون کی بیع کا حکم تحریر کریں

پیٹ میں حمل کی بیع، حمل کے حمل کی بیع، بکری کے پیٹ پر اون کی بیع اور تھن میں دودھ کی بیع جائز نہیں۔

کپڑے میں ایک گز کی بیع، چھت میں سے ایک شہتیر کی بیع، جال پھینکنے والے اور بیع مزابنہ جائز نہیں۔

س بیع مزابنہ سے کیا مراد ہے؟

کھجور کے درخت پر لگے پھلوں کی بیع کی ہوئی کھجور کے بدلے بیع کرنا یہ بیع مزابنہ ہے اور یہ جائز نہیں۔

س القاء، حجر، ملامسہ، منابذہ کے ساتھ بیع کرنا جائز ہے یا نہیں۔

القاء، حجر، ملامسہ، منابذہ کی کے ساتھ بیع جائز نہیں۔

س دو کپڑوں میں سے کسی ایک کی بیع جائز ہے یا نہیں؟

دو کپڑوں میں سے کسی ایک بیع جائز نہیں۔

س غلام کو اس شرط پر بیچنا کہ مشتری غلام کو آزاد کرے، مکاتب یا مدبر بنائے۔

بائع نے غلام اس شرط پر بیچا کہ مشتری غلام کو آزاد کرے یا اسے مکاتب، مدبر اور ام الولد بنائے تو اس شرط پر بیع کرنا درست نہیں وہ بیع فاسد ہے۔

س بیع فاسد کی مزید مثالیں تحریر کریں؟

1. جو غلام بیچے اس شرط پر کہ بائع اس سے ایک ماہ خدمت کروائے
2. گھر بیچے اس شرط پر کہ وہ اس میں مخصوص مدۃ تک رہے گا۔
3. اس شرط پر کہ مشتری اسے قرضہ دے گا ایک درہم یا مشتری اسے تحفہ دے گا تو ان سب صورتوں میں بیع فاسد ہے۔

4. لونڈی کو اسکے حمل کے علاوہ بیچنا تو بیع فاسد ہے۔

5. چوپائے کو اسکے حمل کے علاوہ بیچے تو بیع فاسد ہے

6. کپڑا خریدا اس شرط پر کہ بائع اسے کاٹ کر اور قمیص یا جبہ سلوا کر دیگا یا چپل خریدی کہ بائع اسے برابر کروا کر اور تسماں ڈال کر دے گا بیع فاسد ہے۔

7. بیع کی شرط لگائی بہار کے پہلے دن تک یا خزاں کے پہلے دن تک یا یہود کی عید یا نصاریٰ کے روزے تک جب بائع اور مشتری کو ان سب کا وقت معلوم نہ ہو تو بیع فاسد ہے ورنہ نہیں۔

8. کھیتوں کی کٹائی تک، بیج بونے تک، انگور کے اترنے تک، حاجی کے آنے تک بیع موخر کی تو بیع جائز نہیں۔ اگر متعاقدین یہ وقت آنے سے پہلے بیع کرنے پر راضی ہو اور پچھلی شرط کو ساقط کرنے پر راضی ہو تو بیع جائز ورنہ فاسد۔

بیع صحیح کی مثال تحریر کریں؟

غلام اور مدبر کو یا اپنے غلام اور غیر کے غلام کو جمع کر کے بیع کی تو اپنے غلام کی بیع صحیح ہوگی اسکے حصہ ثمن کے بدلے۔

حضور علیہ السلام نے کونسی بیع سے منع فرمایا؟

حضور علیہ السلام نے نجش (1) (دام بڑھانے سے)، غیر کے دام پر دام لگانے سے (2)، حاضر للبادی کی بیع سے (3)، تلقی الجلب سے (4)، اذانِ جمعہ کے وقت بیع سے (5) منع فرمایا۔

21

س: ومن ملك مملوكين صغيرين..... الخ نفيس مسئلہ بیان کریں؟

جب بندہ دو غلاموں کا مالک ہو اور وہ آپس میں رشتہ دار ہوں. تو اس کی تین صورتیں ہیں.

1) دونوں غلام نابالغ ہوں۔ دونوں کے درمیان جدائی نہیں کرے گا.

2) ایک بالغ دوسرا نابالغ ہو. اگر جدائی کی تو مکروہ ہے لیکن بیع جائز ہے.

3) دونوں بالغ ہوں. جدائی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

22

باب الاقالہ

اقالہ کا حکم لکھیں؟

اقالۃ جائز ہے بیع میں بائع اور مشتری دونوں کے لئے ثمن اول کی مثل کے ساتھ.

فان شرط اکثر منہ..... الخ نفسِ مسئلہ بیان کریں.

اور اگر کسی نے ثمن اول کی مثل سے زیادتی یا کمی کی شرط لگائی تو یہ شرط باطل ہے. بیع واپس کی جائیگی ثمن اول کی مثل کے ساتھ

وھی فسخ فی حق..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

متعاقدین کے حق میں یہ بیع فسخ ہے اور ان دونوں کے علاوہ کسی دوسرے کے حق میں یہ بیع، بیع جدید ہے

اقالہ کے صحیح ہونے اور نا ہونے کی شرط بیان کریں؟

* ثمن کا ہلاک اقالہ کے صحیح ہونے کو منع نہیں کرتا اور مبیع کا ہلاک ہونا اقالہ کے صحیح ہونے کو منع کرتا ہے.

* اور اگر مبیع کا بعض ہلاک ہوگیا تو اقالہ بقیہ میں جائز ہوگا.

باب المرابحۃ والتولیہ

مرابحۃ اور تولیہ کی تعریف تحریر کریں؟

مرابحۃ: اس چیز کو نقل کرنا جس کا وہ مالک ہوا تھا عقد اول سے ثمن اول پر کچھ نفع کے ساتھ۔

تولیہ: اس چیز کو نقل کرنا جس کا وہ مالک ہوا تھا عقد اول سے ثمن اول پر بغیر نفع کے ساتھ۔

مرابحۃ اور تولیہ کب صحیح نہیں ہوتا؟

مرابحۃ اور تولیہ صحیح نہیں ہوتا یہاں تک کہ عوض ان اشیاء میں سے ہو جس کا مثل ہو۔

کیا اصل مال پر ذیلی پیسوں کا اضافہ کرنا جائز ہے۔

اصل مال پر، دھوبی، رنگ ریز، نقش و نگار، رسی بٹنے، کھانا اٹھانے والی کی اجرت کا اضافہ کرنا جائز ہے۔ اور وہ یوں کہے گا: مجھے یہ اتنی کی پڑی ہے یہ نہیں کہے گا میں نے اس چیز کو اتنے میں خریدا۔

CamScanner

مشتری مرابحۃ اور تولیہ میں خیانت پر مطلع ہوا تو اب کیا حکم ہے؟

مشتری مرابحۃ میں خیانت پر مطلع ہوا یا تولیہ میں خیانت پر مطلع ہوا تو اس صورت میں تین اقوال ہیں۔

(1) قول امام اعظم علی خیانۃ فی المرابحۃ۔

چاہے تو وہ جمیع ثمن کے بدلے چیز کو لے لے یا فسخ کر دے۔

فی التولیہ: خیانت کو ثمن سے ساقط کر دے۔

(2) قول ابی یوسف: دونوں میں بھاؤ کم کرائیگا۔

(3) قول امام محمد: دونوں میں بھاؤ کم نہیں کرائیگا۔

ومن اشتری شیئاً ...... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

اور کسی نے ایسی چیز خریدی جس کو وہ نا منتقل کر سکتا اور نا پھیر سکتا ہو تو اسکی بیع اس وقت تک جائز نہیں جب تک وہ اس پر قبضہ نہ کر لے۔

قبضہ سے پہلے زمین کی بیع کا حکم لکھیں۔

قبضہ سے پہلے زمین کی بیع کرنے میں دو اقوال ہے۔

شیخین فرماتے ہیں: جائز ہے۔
امام محمد فرماتے ہیں: جائز نہیں۔

ومن اشتری مکیلا مکایلۃ...... الخ عبارت کی توضیح بیان کریں

جس نے مکیلی چیز کیل کر کے اور موزونی چیز وزن کر کے خریدی پھر وہ اسکو کیل کرے اور وزن کرے پھر وہ اسکی بیع کرے۔

مشتری کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشتری اسکو بیچے یا اسکو کھائے یہاں تک کہ وہ کیل اور وزن کو دہرائے۔

کیا ثمن میں تصرف قبل قبضہ جائز ہے۔

ثمن میں تصرف قبضہ سے پہلے جائز ہے۔

کیا مشتری اور بائع کے لیے جائز ہے کہ وہ مبیع میں زیادتی اور ریٹ کم کرے
اور ثمن میں زیادتی کرے؟

مشتری کے لیے جائز ہے کہ وہ ثمن میں بائع کے لیے زیادہ کرے اور بائع کے
لیے جائز ہے کہ وہ مشتری کے لیے مبیع میں زیادتی کرے یا ثمن میں
سے ریٹ کم کر دے۔ حقوق ان تمام کے ساتھ متعلق ہونگے۔

کسی نے ثمن حال کے ساتھ کوئی چیز کی بیع کی پھر اسکو ادھار کر دیا وہ ادھار
جسکی مدت معلوم ہو تو وہ بیع مؤجل ہو جائیگی۔

27

باب الربا

لغوی معنی:

اصطلاحی معنی:

ربا کا حکم تحریر کریں؟

ربا حرام ہے یہ ملیلی اور موزونی چیز میں جب مکیلی اور موزونی کی بیع اسی کی جنس کے ساتھ ہو زیادتی کے ساتھ۔

ربا میں علت بیان کریں؟

ربا میں علت کیل مع الجنس اور وزن مع الجنس ہے۔

کیا عمدہ کی ردی کے بدلے بیع جائز ہے؟

عمدہ کی ردی کے ساتھ بیع جائز نہیں

واذا عدم الوصفان .... حرم النساء عبارت کی وضاحت کریں؟

جب دو وصف نا پائیں جائیں (جنس مع مضموم الیہ) تو زیادتی اور ادھار جائز ہے۔ اور اگر دونوں وصف پائیں جائیں تو ادھار اور زیادتی حرام ہے اور ایک پایا گیا اور دوسرا وصف نا پایا گیا تو زیادتی حلال ہے اور ادھار حرام ہے۔

CamScanner

(28)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں کو کیلی یا موزونی بیان فرمایا یا جس چیز کے بارے میں کچھ ارشاد فرمایا تو اس چیز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جن چیزوں کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادتی کو حرام بیان فرمایا کیل کے اعتبار سے تو وہ کیلی ہی رہیں گی ہمیشہ اگرچہ لوگوں نے اس میں کیل ترک کر دیا جیسے گندم، جو، کھجور، نمک۔

اور جن چیزوں وزن کے اعتبار سے زیادتی حرام فرمائی تو وہ موزونی رہیں گی اگرچہ لوگوں نے اس میں وزن ترک کر دیا۔ جیسے سونا چاندی۔

اور جن چیزوں کے بارے میں حضور نے کچھ ارشاد نہ فرمایا وہ لوگوں کی عادات پر رہیں گے۔

ولا یجوز بیع الحنطۃ ..... الخ نفس مسئلہ بیان کریں؟

گندم کی بیع آٹے اور ستو کے بدلے جائز نہیں۔
اور اسی طرح آٹے کی ستو کے بدلے بیع جائز نہیں۔

کیا گوشت کی بیع حیوان کے ساتھ جائز ہے۔

اس مسئلہ میں دو موقف ہیں۔

شیخین کا موقف: جائز ہے۔
امام محمد کا موقف، جائز نہیں لیکن اگر گوشت زیادہ ہو اس سے جو حیوان میں تو اس صورت میں جائز ہے کیونکہ گوشت کے بدلے گوشت ہو جائیگا اور زیادتی اجزاء کے بدلے۔

کیا تر کھجور کی خشک کھجور کے ساتھ بیع جائز ہے۔

تر کھجور کی خشک کھجور کے ساتھ بیع برابری کے ساتھ جائز ہے۔ امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک اور اسی طرح انگور کی کشمش کے ساتھ۔

ولا یجوز بیع الزیتون ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

زیتون کی بیع زیتون کے تیل کے ساتھ اور تل کی بیع تل کے تیل کے ساتھ اس وقت جائز ہے کہ زیتون اور تل، تیل سے زیادہ ہو، کیونکہ تیل کے بدلے تیل ہو جائیگا اور زیادتی بھوسے کے بدلے۔

30

و تجوز بیع اللحمان المختلفۃ ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں۔

دو مختلف گوشت کو بعض کو بعض کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے اسی طرح بکری، گائے اور اونٹنی کا دودھ کو بعض کو بعض کے بدلے کمی و بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے اور کھجور کے سرکے کو انگور کے سرکے کے ساتھ زیادتی کے ساتھ بیچنا جائز ہے۔

کیا روٹی کی بیع گندم اور آٹے کے بدلے زیادتی کے ساتھ بیچنا جائز ہے؟

جی جائز ہے۔

کن کے درمیان ربا نہیں ہوتا؟

غلام اور اسکے آقا کے درمیان ربا نہیں۔
مسلمان اور کافر حربی کے درمیان ربا نہیں۔

لغوی معنی: قیمت کو پہلے دینا

اصطلاحی معنی: وہ بیع جس میں رقم پہلے دے دی جاتی ہے اور مبیع بعد میں لی جاتی ہے۔

اصطلاحات: بائع ، مشتری ، ثمن ، مبیع
مسلم الیہ ، رب السلم ، راس المال ، مسلم فیہ

سلم کا شرعی حکم: رب السلم (مشتری) کے لیے مسلم فیہ (مبیع) میں تاخیر کے ساتھ ملکیت ثابت ہوتی ہے جبکہ مسلم الیہ (بائع) کے لیے راس المال (ثمن) میں فوری طور پر ملکیت ثابت ہوتی ہے۔

س: کن چیزوں میں سلم جائز ہے اور کن میں نہیں جواب عنایت فرمائیں؟

- سلم کیلی، موزونی اور عددی (وہ جس میں کمی و بیشی نہ ہو) میں جائز ہے۔
- حیوان اور اس کے اطراف (سر، پاؤں وغیرہ) میں سلم جائز نہیں اور نہ ہی کھالوں میں گھٹنے کے اعتبار سے لکڑیوں کا سلم جائز ہے اور نہ ہی گڈی کے اعتبار سے سبزیوں کا سلم جائز ہے۔
- سلم جائز نہیں یہاں تک کہ مسلم فیہ (مبیع) موجود ہو عقد کے وقت سے لیکر ادائیگی کے وقت تک۔
- بیع سلم صحیح ہے کہ وہ ادھار ہو اور وقت مقررہ معلوم ہو۔
- کسی مخصوص آدمی کے پیمانے، یا مخصوص آدمی کے گز یا مخصوص گاؤں کے غلے یا کسی مخصوص درخت کے پھل کے ساتھ سلم جائز نہیں۔

CamScanner

سلم کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں؟

جنس، اقسام، صفت، مقدار، وقت ادھار کا معلوم ہونا، راس المال کی مقدار کا معلوم ہونا، جگہ کا بیان کرنا جس میں وہ مسلم فیہ کو ادا کرے گا جب وہ ایسی چیز ہو جس کے لیے اسکے بوجھ یا خرچ ہو۔

یہ مذکورہ سات شرائط امام اعظم کے نزدیک ہیں اور اس میں آخری کی دو شرائط میں اختلاف ہے

سلم کب صحیح ہوتا ہے؟
سلم صحیح نہیں یہاں تک کہ مسلم الیہ راس المال پر قبضہ کر لے جدا ہونے سے پہلے۔

راس المال اور مسلم فیہ میں تصرف کرنا جائز ہے؟

مسلم الیہ کے لیے جائز نہیں کہ قبضے سے پہلے راس المال میں تصرف کرے اور نا ہی رب السلم کے لیے جائز ہے کہ مسلم فیہ میں تصرف کرے قبضے سے پہلے۔ اور اس ثمن یا مبیع میں کسی کو شریک کرنا یا تولیہ کرنا بھی جائز نہیں۔ قبضے سے پہلے۔

کپڑوں میں سلم کا حکم لکھیں؟ جلی اور کچی اینٹوں کے سلم کے بارے میں حکم لکھیں۔
کپڑوں میں سلم صحیح ہے جب وہ اسکی لمبائی، چوڑائی اور موٹائی کو بیان کرے۔
جلی اور کچی اینٹوں میں سلم جائز ہے جب اسکا سائز معلوم ہو۔

س ہیرے اور موتیوں میں سلم جائز ہے یا نہیں؟
ہیرے اور موتیوں میں سلم جائز نہیں۔

س کوئی قاعدہ تحریر کریں کہ کن کن چیزوں میں بیع سلم ہو سکتی ہے؟

ہر وہ چیز جسکی صفت کو محفوظ کرنا ممکن ہو اور اسکی مقدار کو پہچاننا ممکن ہو تو اس میں بیع سلم ہو سکتی ہے۔

کتے، درندے، شراب، خنزیر، ریشم کے کیڑے، شہد کی مکھی کی بیع جائز ہے۔

کتے درندے کی بیع جائز ہے۔
شراب اور خنزیر کی بیع جائز نہیں۔
ریشم کے کیڑے کی بیع جائز نہیں مگر ریشم کے ساتھ اور نا ہی شہد کی مکھی کی بیع جائز نہیں مگر چھتے کے ساتھ تو جائز ہے

اہل ذمی بیع میں کن کی طرح ہے

اہل ذمی بیع میں مسلمان کی طرح ہے۔

اہل ذمی کا شراب یا خنزیر خریدنا مسلمان کے کس عقد کی طرح ہے۔

اہل ذمی کا شراب خریدنا مسلمانوں کے انگور کا شیرہ بیچنے کی طرح ہے۔
اہل ذمی کا خنزیر کا بیچنا مسلمانوں کے بکری کے بیچنے کی طرح ہے۔

9-June 34

باب الصرف

صرف کی تعریف لکھیں؟

صرف وہ بیع ہے کہ جب عوضین میں سے ہر ایک ثمن کی جنس سے ہو۔

صرف کا حکم تحریر کریں؟

اگر چاندی کی چاندی کے ساتھ بیع یا سونے کی سونے کے ساتھ بیع برابر کے ساتھ جائز ہے اگرچہ سونا یا چاندی عمدگی اور بناوٹ میں مختلف ہو۔

بیع صرف کیا ضروری ہے؟

بیع صرف میں عوضین پر قبضہ کرنا جدائی سے پہلے ضروری ہے۔

کیا سونے کو چاندی کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ بیچنا جائز ہے؟

سونے کو چاندی کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ بیچنا جائز ہے اور اس وقت قبضہ کرنا واجب ہوگا۔

بیع صرف کا عقد کب باطل ہوگا؟

عاقدین عوضین پر قبضے کرنے سے پہلے جدا ہوگئے یا کوئی ایک جدا ہوگیا تو بیع صرف کا عقد باطل ہوجائیگا۔

CamScanner

کیا ثمنِ صرف میں قبضے سے پہلے تصرف جائز ہے؟

جائز نہیں۔

کیا سونے کو چاندی کے بدلے اندازے سے بیچنا جائز ہے۔

جی جائز ہے۔

ومن باع سيفاً محلى بمائة درهم... الخ عبارت کی توضیح بیان کریں؟

اگر کسی شخص نے چاندی سے آراستہ تلوار 100 درہم کے بدلے بیچی۔ اور تلوار کا زیور (چاندی) 50 درہم کی ہے تو اس نے 50 درہم ادا کر دیئے تو بیع جائز ہے اور جن درہموں پر قبضہ کیا وہ چاندی کے حصے سے ہوں گے اگرچہ انکو بیان نہیں کیا جا گیا اور اسی طرح اگر کہا تو یہ پچاس درہم لے ان دونوں کے ثمن سے تو اگر قبضہ نہیں کیا حتیٰ کہ وہ دونوں جدا ہو گئے تو چاندی میں عقد باطل ہو جائے گا۔

اور اگر چاندی تلوار سے الگ ہو سکتی ہو بغیر نقصان کے تو تلوار میں بیع جائز اور چاندی میں باطل ہو جائے گی۔

سونے کی بیع بھی چاندی کے بدلے اندازے سے جائز ہے۔

چاندی کے برتن بیچے بعض پر قبضہ ہوا بعض پر نہیں اب بیع کا کیا حکم ہے؟

کسی نے چاندی کے برتن بیچے پھر دونوں جدا ہوگئے اور بعض ثمن پر قبضہ کیا تو بیع باطل ہوگی اور اس ثمن میں جس پر قبضہ نہیں کیا، جس ثمن پر قبضہ کیا تو اس میں بیع صحیح ہوجائیگی اور برتن دونوں میں مشترک ہوجائیگا۔

اگر بعض برتنوں کا کوئی مستحق نکل آیا تو اب مشتری کیا کرے؟

اور اگر بعض برتنوں کا کوئی مستحق نکلا تو مشتری کو اختیار ہے چاہے تو بقیہ آدھے برتنوں کو بھی ثمن کے بدلے لے لے اور چاہے تو رد کردے۔

اگر کسی نے چاندی کی ڈلی خریدی اور اسکا بعض کا کوئی مستحق نکل آیا تو اب مشتری کیا کرے؟

اور اگر کسی نے چاندی کی ڈلی بیچی مشتری کو اور اسکا اسکے بعض کا کوئی مستحق نکل آیا تو مشتری اس بعض کو مستحق سے لے گا اور اسے بیع کو رد کرنے کا اختیار نہیں۔

دو درہم اور ایک دینار کو دو دینار کے بدلے بیچنا کیسا؟

کسی شخص نے دو درہم اور ایک دینار بیچے دو دینار کے بدلے تو بیع جائز ہے۔

۱۱ درہم کو ۱۰ درہم اور ایک دینار سے بیچنا کیسا؟

کسی شخص نے ۱۱ درہم بیچے، ۱۰ درہم اور ایک دینار کے بدلے تو بیع جائز ہوگی۔

دو صحیح درھم کو دو کھوٹے درھم سے بیچنا کیسا؟

دو صحیح درھم کو بیچنا دو کھوٹے درھم کے بدلے درست ہے۔

اگر دراھم و دینار پر چاندی یا سونا یا کھوٹ غالب ہو کیا حکم ہے؟

اگر دراھم پر چاندی غالب ہو تو دراھم چاندی کے حکم میں ہونگے اگر دینار پر سونا غالب ہے تو سونے کے حکم میں ہونگے اور ان دونوں میں کمی بیشی حرام ہے نئے اور پرانے کا اعتبار نہیں کیا جائیگا۔ اگر دراھم اور دینار پر کھوٹ غالب ہو تو وہ سامان کے حکم میں ہونگے پس جب انکو بیچا گیا انکی جنس کے ساتھ تو بیع جائز ہوگی۔

کسی نے ثمن کے بدلے سامان خریدا پھر اسکا چلن بند ہو گیا قبضہ سے پہلے تو ایسی بیع کا کیا حکم ہے۔

کسی نے ثمن کے بدلے سامان خریدا پھر وہ پیسے چلنا بند ہو گئے اور لوگوں نے اس کے ذریعے معاملات کرنا چھوڑ دیا قبضے سے پہلے تو اس صورت میں 3 موقف ہیں۔

امام اعظم کے نزدیک: بیع باطل ہو گئی۔

امام ابو یوسف کے نزدیک: مشتری پر لازم ہے بیع والے دن ان پیسوں کی قیمت دے۔

امام محمد کے نزدیک: مشتری پر لازم ہے آخری دن کی قیمت دے۔

رائج پیسے اور وہ پیسے جن کا رواج نہیں ان کے ذریعے بیع کرنا کیسا؟

رائج پیسوں کے ذریعے بیع کرنا جائز ہے اگرچہ مشتری نے انہیں متعین نہ کیا ہو اور اگر وہ ایسے جنکا رواج نہیں تو ان پیسوں کے ذریعے بیع کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ مشتری پیسوں کو متعین کر دے۔

کسی نے رائج پیسوں کے ذریعے کوئی چیز بیچی اور اس کے قبضے سے پہلے اس پیسوں کا چلن بند ہو گیا تو اب بیع کا کیا حکم ہے؟

کسی نے رائج پیسوں کے ذریعے کوئی چیز بیچی اور اس کے قبضے کرنے سے پہلے وہ پیسے چلنا بند ہو گئے امام اعظم کے نزدیک بیع باطل ہو گی۔

کتاب الرھن

لغوی معنی: روکنا

اصطلاحی معنی: کسی مالی چیز کو ایسے حق کے بدلے میں روکنا جس کے ذریعے حق کو وصول کرنا ممکن ہو جائے، حق دین حقیقی ہو یا حکمی۔

س1 الرھن کے رکن تحریر کریں؟

رہن منعقد ہوتا ہے ایجاب و قبول کے ساتھ اور قبضہ کے ساتھ مکمل ہوتا ہے۔

س2 رھن کے صحیح ہونے کی شرط تحریر کریں۔

رہن محوز ہو (تقسیم شدہ ہو)، مفرغ ہو (غیر کے حق سے فارغ ہو) ممیز ہو (جدا ہوئی ہو) اور جب مرتہن نے رھن پر قبضہ کیا تو عقد رہن مکمل ہو جائیگا۔

س3 ومالم یقبضہ ...... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

اور جب تک مرتہن نے رھن پر قبضہ نہ کیا ہو تو راہن کو اختیار ہے اگر وہ چاہے تو رہن مرتہن کے حوالے کر دے اور چاہے تو رہن سے رجوع کر لے اور جب رہن مرتہن کے حوالے کر دیا تو وہ رہن شدہ مرتہن کے ضمان میں داخل ہو جائیگی۔

ممتاز علی مدنی
28/5/24

س4: ولا یصح الرھن ... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

رھن دین مضمون کے ساتھ صحیح ہے اور وہ دین مضمون کم ہو رہن کی اور دین کی قیمت سے۔

س5: رہن اگر مرتہن کے ہاتھوں ہلاک ہو جائے تو کیا حکم ہوگا۔

رہن اگر مرتہن کے ہاتھ میں ہلاک ہو گیا تو اسکی 3 صورتیں ہیں۔

* رہن اور دین کی قیمت برابر ہو:-

اگر رہن اور دین کی قیمت برابر ہے تو مرتہن اپنے حق کو حکمی طور پر وصول کرنے والا ہو گیا۔

* رہن کی قیمت دین سے زیادہ ہو:

رہن کی قیمت دین سے زیادہ ہو تو زیادتی امانت ہے اور امانت ہلاک ہو جائے تو ضمان واجب نہیں۔

* رہن کی قیمت دین سے کم ہو:

مرتہن دین سے رہن کی قیمت کو ساقط کرے گا اور مرتہن زیادتی میں رجوع کرے گا۔

CS CamScanner

س ۱۳ ولا یجوز رھن المشاع.... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

مشترک شے کا رہن نہیں۔ اور نا ہی درخت پر پھلوں کا رہن درست ہے سوائے درخت کے، زمین میں کھیتی کا رہن درست نہیں سوائے زمین کے۔

درخت اور زمین کا رہن پھل اور کھیتی کے بغیر جائز نہیں۔

س ۷ ولا یصح الرھن بالامانات.... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

رھن امانت کے ساتھ صحیح نہیں جیسے ودیعت، عاریت، مضاربت اور مال شرکت

س ۸ رھن کب صحیح ہوتا ہے؟

رھن صحیح ہوتا ہے بیع سلم کے راس المال کے ساتھ، ثمن صرف، مسلم فیہ کے ساتھ۔

اگر رھن مجلس عقد میں ہلاک ہو گیا تو صرف اور سلم مکمل ہو جائیگا اور مرتہن اپنے حق کو حکمی طور پر وصول کرنے والا ہو گا۔

س: رھن کو تیسرے بندے کے ہاتھ میں رکھنے کا حکم بیان کریں؟

راھن اور مرتہن نے اتفاق کیا عادل کے قبضے میں رہن کو رکھنے پر. تو یہ جائز ہے مرتہن اور راھن کے لیے نہیں ہے کہ وہ اس عادل کے ہاتھ سے رہن کو لے لے اور اگر عادل کے ہاتھ میں رھن ہلاک ہو گیا تو رھن مرتہن کے ضمان سے ہلاک ہو گیا۔

س: ویجوز رھن الدراھم ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

دراھم، دینار، مکیلی اور موزونی کا رہن جائز ہے اور اگر یہ مذکورہ رھن کسی اپنی ہی مثل رہن کے طور پر رکھوا دیا اور یہ ہلاک ہوگی تو یہ دین میں سے اپنی مثل کے ساتھ ہلاک ہو گی اگرچہ الرھن اور دین عمدگی اور بناوٹ میں مختلف ہو۔

س: ومن کان لہ دین علی غیرہ ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں۔

جس شخص کے لیے دین ہو تو وہ شخص اس سے اپنے دین کی مثل لے لے پھر وہ اسکو خرچ کر دے پھر اسکو اس بات کا علم ہوا کہ یہ تو کھوٹے تھے تو اس مسئلہ میں دو موقف ہیں۔

امام اعظم کا موقف: اس شخص کے لیے کوئی شے نہیں۔
صاحبین کا موقف: وہ شخص مثل زیوف لوٹائیگا اور عمدہ کے ساتھ رجوع کرے گا۔

س 12 کسی نے دو بندوں کے پاس رھن کے طور پر کوئی چیز رکھوائی تو اسکا کیا حکم ہے؟

کسی نے دو بندوں کے پاس رھن کے طور پر کوئی شے رکھوائی اور اس بندے نے ایک شخص کا حصہ ادا کر دیا تو اب وہ شخص اس شے پر اس وقت تک قبضہ نہیں کر سکتا جب تک وہ دوسرا بندے کا بھی دین کا حصہ ادا کر دے۔

س 13 واذا وکّل الراھن ... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

جب راہن نے مرتہن یا کسی عادل کو یا ان دونوں کو رہن کی بیع میں وکیل بنایا۔ رہن کی ادائیگی کے وقت کے گزرنے کے بعد تو وکیل بنانا جائز ہے۔

س 14 عقد رھن میں وکالت کی شرط رکھی گئی تو اب راہن کے لیے کیا حکم ہے۔

راہن کے لیے حکم ہے کہ وہ وکیل کو وکالت سے الگ نہیں کر سکتا اور اگر راہن وکیل کو معزول کر دے تب بھی وہ معزول نہیں ہوگا۔ اور اگر راھن مر بھی جائے تب بھی وہ وکیل وکالت سے معزول نہیں ہوگا۔

ممتاز علی ملاحی

س: حقوقِ مرتہن تحریر کرے؟

مرتہن کے لیے ہے کہ وہ راہن سے اپنے دین کا مطالبہ کرے اور مرتہن مرہون شے کو اسکی وجہ سے روکے رکھے۔

اور اگر رھن مرتہن کے ہاتھ میں ہو تو مرتہن کے لیے یہ ہے کہ وہ راہن کو رہن کی بیع سے رہن پر قادر بنائے یہاں تک کہ وہ دین کو ادا کر دے رہن کے ثمن میں سے اور جب وہ دین کو ادا کر دے تو مرتہن کو کہا جائیگا رھن کو راھن کے حوالے کر دو۔

س ۱۶: راہن نے رہن کی بیع کر دی تو اب کیا حکم ہے؟

راہن نے رہن کو بیچ دیا بغیر مرتہن کی اجازت کے تو بیع موقوف ہے۔ اگر مرتہن نے بیع کی اجازت دے دی تو یہ جائز ہے اور راھن نے اسکے دین کو ادا کر دیا تو بھی بیع کرنا جائز ہے۔

س ۱۷: وان اعتق الراھن عبدالرھن ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

اگر راہن نے رہن غلام کو آزاد کر دیا مرتہن کی اجازت کے بغیر تو آزادی نافذ ہو جائیگی بس اگر رہن مالدار ہو اور دین فوراً ادا کرنا ہو تو راہن سے دین کو طلب کیا جائیگا۔ اور اگر دین کی ادائیگی میں وقت ہو تو اس غلام کی جو راہن کو قیمت ملی ہوگی وہ قیمت اس سے لے کر دین رکھوادی جائیگی یہاں تک کہ وہ دین ادا کر دے۔
اور اگر وہ غریب ہو تو غلام اپنی قیمت میں کوشش کرے گا اور قرض کو اس قیمت سے ادا کرے گا پھر جب اسکا مالک مالدار ہو جائے تو وہ اپنی قیمت کے ساتھ رجوع کرے۔

س۱۸ جنایۃ الراھن علی الرھن ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

- اگر راھن نے رہن کو نقصان پہنچایا تو راہن ضمان دے گا۔
- مرتہن نے رہن کو نقصان پہنچایا تو مرتہن دین میں جنایت کی مقدار کو ساقط کر دے گا۔
- اور اگر رھن نے راہن اور مرتہن یا ان دونوں کے مال کو نقصان پہنچایا تو یہ باطل ہے۔

س۱۹ اجرۃ البیت الذی یحفظ ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

- گھر کی اجرت جس میں رھن محفوظ ہے وہ مرتہن پر ہے۔
- چرواہے کی اجرت اور رھن کا خرچہ راہن پر ہے۔
- اور بڑھوتری راہن کے لیے ہے اور بڑھوتری رہن ہو جائیگی اصل کے ساتھ۔

س۲۰ اگر بڑھوتری یا اصل ہلاک ہو جائے تو دین کو کیسے تقسیم کیا جائیگا؟

- اگر بڑھوتری ہلاک ہو جائے تو وہ بغیر شے کے ہلاک ہو گی۔
- اور اگر اصل ہلاک ہو جائے اور بڑھوتری باقی ہے تو راھن بڑھوتری کو اسکے حصہ کے ساتھ چھڑائیگا۔

چھڑانے کا طریقہ:
دین کو اصل اور بڑھوتری کی قیمت پر تقسیم کیا جائیگا اور رھن کی قیمت کا اعتبار قبضے کے دن پر ہو اور بڑھوتری کی قیمت کا اعتبار چھڑانے کے دن پر ہو گا۔ پھر جو قیمت اصل کے مقابلے میں پہنچی ہے تو وہ اسکو دین میں سے ساقط کر دے گا اور جو قیمت بڑھوتری کے مقابلے پہنچی ہے تو راھن اسکو اتنے میں چھڑائیگا۔

س 21 کیا رھن اور دین میں زیادتی جائز ہے؟

رھن میں زیادتی جائز ہے دین میں زیادتی کے اعتبار سے اس مسئلہ میں دو موقف ہیں۔

طرفین کے نزدیک: رہن میں زیادتی جائز ہے دین میں نہیں، رھن رہن نہیں ہوگا ان دونوں کے عوض۔

امام ابو یوسف کے نزدیک: جائز ہے۔

س 22 واذا رھن عینا واحدۃ عند رجلین ..... عبارت کی وضاحت کریں؟

جب ایک چیز کو دو لوگوں کے پاس رہن رکھوا دیا ہر ایک کے دین کے بدلے تو یہ جائز ہے اور اگر وہ چیز ہلاک ہوگی تو اس چیز کی قیمت وہ دونوں اپنے اپنے قرض ادا کر دیا تو وہ چیز دوسرے کے ہاتھ میں مکمل رہن ہو جائیگی جب تک وہ دوسرے کا دین ادا کر دے۔

س 23 ومن باع عبدا علی ان یرھنه ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

کسی نے غلام بیچا کہ مشتری کوئی معین شئے (ثمن) کے بدلے میں دے گا پھر مشتری نے رھن کو دینے سے منع کر دیا تو اس پر جبر نہیں کیا جائیگا اور بائع کو اختیار ہے چاہے ترک رھن کے ساتھ مان لے یا بیع کو فسخ کر دے سوائے مشتری ثمن کو فوراً ادا کرے گا یا رھن کی قیمت کو ادا کرے گا اور وہ قیمت رھن ہو جائیگی۔

س 24: رہن کی حفاظت کس کے ذمہ ہے؟

رہن کی حفاظت مرتہن کے لیے ہے یا اسکی زوجہ یا اسکے بچے یا اسکا وہ غلام جو اسکے عیال سے ہے۔

اور اگر رہن کی حفاظت اس شخص نے کی جو اسکے عیال سے نہیں یا مرتہن نے رہن کو امانت کے طور پر رکھوا دیا تو مرتہن اسکا ضمان دے گا۔

س 25: مرتہن نے رہن میں لاپرواہی کر دے تو کیا حکم ہے؟

تو مرتہن اسکا ضمان دے گا مثل غصب کے ضمان

س 26: اگر مرتہن نے عاریتاً رھن راہن کے حوالے کر دیا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر مرتہن نے عاریتاً رھن راہن کے حوالے کر دیا اور راھن نے اس پر قبضہ بھی کر لیا تو وہ رھن مرتہن کے ضمان سے خارج ہو جائیگا اور اگر رھن راھن کے حوالے ہاتھ ہلاک ہو گیا تو وہ بغیر شے کے ہلاک ہو گیا اور مرتہن کے لیے ہے کہ وہ رہن کو واپس لے لے اور اگر مرتہن نے اس کو لے لیا تو ضمان مرتہن پر لوٹ آئیگا۔

س 27: اگر راہن مرجائے تو اب کیا حکم ہے؟

راہن اگر مرجائے تو اسکا وصی رہن کو بیچ کر دین ادا کرے اور اگر اسکے پہلے کوئی وصی نہ ہو تو قاضی اسکے کوئی وصی مقرر کرے گا اور قاضی اسکو رہن کی بیع کا حکم دے گا۔

ممتاز علی مدنی 3/6/24

کتاب الحجر

لغوی معنی: روکنا

اصطلاحی معنی: کسی کو تصرفات قولیہ کے نفاذ (زبان کے تصرف) سے روک دینا۔

س ۱: اسباب حجر تحریر کریں؟

اسباب حجر تین ہیں۔ ① صغر ② رقیۃ ③ جنون۔

س ۲: محجور کا تصرف کب جائز ہے؟

چھوٹے بچے (صغر) کا تصرف اسکے ولی کے اذن سے جائز ہے۔
رقیت (غلام) کا تصرف اسکے آقا کے اذن سے جائز ہے۔
ایسا مجنون جس پر ہر وقت جنون طاری رہتا ہے اسکا تصرف جائز نہیں۔

س ۳: ومن باع من ھولاء شیئا ... الخ عبارت کی توضیح بیان کریں؟

محجورین میں سے کسی نے کوئی چیز بیچی اس حال میں کہ وہ بیع کی عقل بھی رکھتا ہو اور اسکا ارادہ بھی۔ تو ولی کو اختیار ہے چاہے تو اسکو جائز کر دے اگر وہ نفع محجور اس میں ٹھیک ہے اور چاہے تو اسکو فسخ کر دے۔

س ۴: کیا محجور کو افعال کے تصرف سے بھی روکا جائیگا؟

محجور کو زبان کے تصرف سے روکا جائیگا افعال کے تصرف سے نہیں۔

س 05 بچہ اور مجنون کا عقد، اقرار، طلاق و آزاد کرنا صحیح ہے؟

بچہ اور مجنون کا عقد، اقرار صحیح نہیں ان دونوں کا طلاق دینا اور آزاد کرنا واقع نہیں ہوتا۔

س 06 اگر بچہ اور مجنون نے کسی شے کو ضائع کر دیا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر بچہ اور مجنون کسی شے کو ضائع کر دے تو اس شے کا زمان ان دونوں پر لازم ہوگا۔

س 07 کیا غلام کا قول نافذ ہوگا؟

غلام کا قول اپنے حق میں نافذ ہوگا لیکن اپنے مولا کے حق میں نافذ نہیں ہوگا۔

س 08 اگر غلام نے مال کا یا حد و قصاص کا اقرار کیا تو اب کیا حکم ہے؟

* اور اگر غلام نے مال کا اقرار کیا تو مال غلام کی آزادی کے بعد لازم ہوگا فی الحال لازم نہیں ہوگا۔

* اور اگر غلام نے حد اور قصاص کا اقرار کیا تو حد اور قصاص فی الحال لازم ہوگی۔

س 09 کیا آقا کو اپنے غلام کی بیوی کو طلاق دینے سے طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

اگر غلام آقا نے اپنے غلام کی بیوی کو طلاق دے دی تو وہ طلاق واقع نہیں ہوگی۔

سوال 10 سفی کی تعریف لکھیں؟

سفی اس نادان اور بیوقوف کو کہتے ہیں جو اپنا مال ایسے کاموں میں خرچ کرے جس میں نا فائدہ ہو اور نا مصلحت جیسے پیسوں کو پانی میں ضائع کر دینا یا پیسوں کو آگ میں جلا دینا۔ اور فضول خرچی کرتا ہو۔

سوال 11 سفی پر حجر ہو گا یا نہیں جواب عنایت فرمائیں؟

سفی پر حجر ہو گا یا نہیں ہو گا اس حوالے سے دو اقوال ہیں:

امام اعظم علیہ الرحمہ کا موقف: سفی پر حجر نہیں ہو گا جب وہ عاقل، بالغ اور آزاد ہو اور سفی کا اپنے مال میں تصرف کرنا جائز ہے۔

صاحبین کا موقف: سفی پر حجر ہو گا اور اسکو اپنے مال میں تصرف کرنے سے روکا جائیگا۔

سوال 12 اگر سفی نے کسی چیز کی بیع کی تو اب بیع کا کیا حکم ہے؟

* اگر سفی نے کسی چیز کی بیع کی تو اسکی بیع نافذ نہیں ہوگی اگر اس میں کوئی مصلحت ہو تو حاکم اسکی اجازت دے گا۔

سوال 13 سفی کا غلام کو آزاد کرنے سے کیا غلام آزاد ہو جائیگا؟

اگر سفی نے غلام کو آزاد کیا تو غلام کا آزاد ہونا نافذ ہو جائیگا اور غلام پر ہو گا کہ وہ اپنی قیمت پر کوشش کرے۔

51

سوال 14: کیا سفی کا نکاح کرنا جائز ہے؟

اگر سفی نے عورت سے نکاح کیا تو اسکا نکاح کرنا جائز ہے اور اس عورت کے لیے مہر، مہر مثل جائز ہوگا، زیادتی باطل ہوگی۔

سوال 15: کیا سفی کے مال کی زکاۃ نکالی جائیگی؟

سفی کے مال سے زکاۃ ادا کی جائیگی اور زکوۃ کو اسکی اولاد، زوجہ، ذی الارحام پر خرچ کی جائیگی۔

سوال 16: غیر رشید کو اسکا مال کب حوالے کیا جائیگا؟
غیر رشید: ناسمجھ۔

غیر رشید کو اسکا مال کب حوالے کیا جائیگا اس حوالے سے دو موقف ہیں۔

1۔ امام اعظم علیہ الرحمہ کا قول: جب بچہ ناسمجھی میں بالغ ہوا تو اسکو اسکا مال اس وقت تک حوالے نہیں کیا جائے جب تک وہ 25 سال کا نہ ہو جائے اور اگر وہ 25 سال کا ہو جائے تو اسکا مال اسکے حوالے کر دیا جائے اگرچہ اس میں سمجھداری محسوس نہ ہوتی ہو۔ اور اگر اس نے 25 سال کی عمر سے پہلے اپنے مال میں تصرف کیا تو اسکا تصرف نافذ ہو جائیگا۔

صاحبین کا موقف: غیر رشید کو اسکا مال اس وقت دیا جائیگا جب اس میں سمجھداری محسوس ہوتی ہو۔ غیر رشید کا اپنے مال میں تصرف کرنا جائز نہیں۔

س 17: غیر رشید حج کا ارادہ کرے تو اب کیا حکم ہے؟

اگر غیر رشید حج کا ارادہ کرے تو اسکو حج کرنے سے منع نہیں کیا جائیگا نا ہی قاضی نفقہ اسکے حوالے کرے گا۔ ہاں قاضی حاجیوں میں سے معتبر حاجی کو اسکا نفقہ حوالے کرے گا تاکہ وہ حج کے راستے میں نفقہ کو اس پر خرچ کرے۔

س 18: غیر رشید نے اپنے مال کے لیے وصیت کی کہ اس کو نیکی اور بھلائی کے کام میں خرچ کرے تو اب کیا حکم ہے؟

اگر غیر رشید قریب الموت ہو اور اس نے اپنے وصی کو وصیت کی کہ اسکا مال نیکی اور بھلائی کے کام میں خرچ کرنا تو اس وصیت پر عمل اسکے مال کے تہائی حصہ سے ادا کیا جائیگا

س 19: لڑکے اور لڑکی کی بالغ ہونے کی علامت تحریر کریں؟

لڑکے بالغ ہونے کی علامت۔ احتلام، انزال، حمل کا ٹھہرانا جب وہ وطی کرے۔
لڑکی کے بالغہ ہونے کی علامت۔ حیض، احتلام، اور حمل کا ٹھہرنا۔

س 20: لڑکے اور لڑکی کی علامت بلوغت نہ پائی گئی تو کس عمر میں وہ دونوں بالغ ہونگے؟

اس حوالے سے دو (2) موقف ہیں۔

امام اعظم کا موقف۔ لڑکے لیے اٹھارہ (18) سال، لڑکی کے لیے سترہ (17) سال

صاحبین کا موقف۔ لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے پندرہ (15) سال

فتوی صاحبین کے قول پر ہے۔

س 21 جب لڑکا اور لڑکی قریب البلوغ ہو تو کیا حکم ہے؟

جب لڑکا اور لڑکی قریب البلوغ ہو اور ان دونوں پر بلوغت کا معاملہ مشتبہ ہو گیا اور اگر دونوں یہ کہہ دیا کہ ہم بالغ ہیں تو ان کا قول معتبر ہے اور ان پر بالغوں کے احکام نافذ ہونگے۔

س 22 مفلس پر حجر ہوگا یا نہیں جواب عنایت فرمائیں؟

اس حوالے سے دو موقف ہیں۔

امام اعظم علیہ الرحمہ کا قول: امام صاحب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں مفلس پر حجر نہیں کرونگا اور جب مفلس آدمی پر دیون ہو اور اسکے غرماء اسکو قید کرنا یا اس پر حجر کرنے کا مطالبہ کریں تو میں اس پر حجر نہیں کرونگا اگر اسکے پاس مال ہو تو حاکم اسکے مال میں تصرف نہیں کر سکتا یہاں تک مگر اسکو قید کردے یہاں تک کہ دین کو ادا کرے

صاحبین کا قول: صاحبین فرماتے ہیں کہ جب مفلس کے غرماء اس پر حجر کرنے کا مطالبہ کریں تو قاضی مفلس پر حجر کرے گا اور قاضی مفلس کو بیع، تصرف اور اقرار کرنے سے منع کرے گا یہاں تک مفلس غرماء کا قرضہ لوٹا دے۔ قاضی مفلس کے مال کو بیچے اگرچہ مفلس اسکو بیچنے سے منع کرے اس مال کو تقسیم کیا جائیگا غرماء کے درمیان حصوں کے اعتبار سے۔

س 23 وان کان لہ مال لم یتصرف فیہ الحاکم ... الخ عبارت کی وضاحت کریں

س 24: مفلس نے حالت حجر میں کسی کے مال کا اقرار کیا تو اب کیا حکم ہے؟

مفلس نے حالتِ حجر میں کسی کے مال کا اقرار کیا تو مال دیون کو ادا کرنے کے بعد لازم ہوگا۔

س 25: مفلس کا مال کس پر خرچ کیا جائیگا؟

مفلس کا مال اس پر، اسکی زوجہ، چھوٹے بچے اور ذو الارحام پر خرچ کیا جائیگا۔

س 26: مفلس کے لیے مال معلوم نہ ہو تو اب کیا حکم ہے۔

اگر مفلس کے لیے مال معلوم نہ ہو اور اسکے غرماء اسکو قید کرنے کا مطالبہ کریں اور وہ مفلس یہ کہے کہ میرے پاس مال نہیں ① تو حاکم اسکو قید کرے گا ہر اس دین کے بدلے جو اس پر کسی مال کے بدلے لازم ہوا جو اس کے قبضے میں ہے۔ جیسے مبیع کا ثمن، قرض کا بدل۔

② حاکم اس مفلس کو قید کرے اس دین میں جو اس پر عقد کی وجہ سے لازم ہوا۔ جیسے مہر اور کفالت۔

اس کے علاوہ قرضوں میں حاکم اس مفلس کو قید نہیں کرے گا سوائے کہ گواہی قائم ہو جائے کہ اسکے پاس مال ہے۔

س27 حاکم مفلس کو کب تک قید رکھے گا؟

حاکم مفلس کو 2 یا 3 ماہ تک قید کرے گا اور حاکم اس مفلس سے اسکے حالت کے بارے میں سوال کرے گا اگر اسکے لیے مال ظاہر نہیں ہوا یا گواہی قائم ہوگئی کہ اسکے پاس مال نہیں تو اسکا راستہ خالی کردیا جائیگا۔

س28 قید میں سے نکلنے کے بعد مفلس کے ساتھ غرماء اور حاکم کیسے سلوک کریں گے؟

قید میں سے نکلنے کے بعد حاکم، مفلس اور غرماء کے درمیان حائل نہیں ہوگا۔ اور غرماء مفلس کے پیچھے نہیں لگے اور نا ہی اسکو منع کریں گے سفر اور تصرف کرنے سے۔

مفلس کی کمائی میں سے زیادتی کو لینگے اور اسکو حصوں کے اعتبار سے غرماء کے درمیان تقسیم کیا جائیگا۔

صاحبین فرماتے ہیں جب حاکم کسی کو مفلس کردے تو وہ حاکم اسکے اور غرماء کے درمیان حائل ہوگا سوائے دلیل قائم ہوجائے کہ اسکے پاس مال ہے۔

کیا فاسق پر حجر ہوگا؟ 29

فاسق پر حجر نہیں ہوگا جب وہ اپنے مال کو فائدہ پہنچانے والا ہو
فسق اصلی اور طاری برابر ہے۔

ومن افلس وعندہ متاع لرجل ... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

جس کا دیوالیہ ہوا ہو اس حال میں کہ اس کے پاس کچھ سامان ہو
کسی مخصوص بندے کا۔ ایسا سامان جس کو مفلس نے اس مخصوص
بندے سے خریدا ہو تو صاحب متاع اور قرض دار برابر ہو جائیں گے
اس مال کو حاصل کرنے میں۔

کتاب الاقرار

لغوی معنی: ثابت ہونا یا ثابت کرنا

اصطلاحی معنی: اپنی ذات پر کسی کے حق کو واجب کرنے کی اطلاع دینا۔

اصطلاحات:

مُقِر: اقرار کرنے والے کو مقر کہتے ہیں۔

مُقَرلہ: جس کے لیے اقرار کیا جائے اسے مقرلہ کہتے ہیں۔

مقربہ: جس چیز کا اقرار کیا جائے اسے مقربہ کہتے ہیں۔

س1: اقرار کب لازم ہوتا ہے؟

جب آزاد، عاقل اور بالغ کسی کے حق کا اقرار کرے تو اسکا اقرار لازم ہوگا چاہے مقربہ مجہول ہو یا معروف۔

س2: اگر کسی نے مجہول شے کا اقرار کیا تو اب کیا حکم ہے۔

اگر کسی نے مجہول شے کا اقرار کیا تو اب اسکو کہا جائیگا کہ مجہول کو بیان کرو اگر وہ بیان نہ کرے تو حاکم اس کو بیان کرنے پر مجبور کرے گا۔

س3: کسی نے کہا: لفلان علیّ شيء، تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا: لفلان علی شيء، (مجھ پر فلان کے لیے کوئی شے ہے) تو مقر پر لازم ہے کہ اسکی قیمت کو بیان کرے۔

س6 مقر نے قیمت بیان کر دی لیکن مقر لہ نے اس قیمت سے زیادتی کا دعوی کر دیا تو اب کیا حکم ہے؟

مقر نے قیمت کو بیان کر دیا پھر اگر مقر لہ اس سے زیادہ کا دعوی کر دے تو مقر کا قول قیمت کو بیان کرنے میں قسم کے ساتھ معتبر ہوگا. یعنی مقر قسم اٹھائیگا قیمت کو بیان کرنے میں.

س اگر کسی نے کہا: لہ علی مال تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا لہ علی مال (فلاں شخص کے لیے مجھ پر مال ہے) تو مال کو بیان کرنے میں مقر کی طرف لوٹا جائیگا قلیل وکثیر میں مقر کے قول کو قبول کیا جائیگا.

علت: مال کی مقدار مجمل ہے.

س اگر کسی نے لہ علی مال عظیم کہا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا لہ علی مال عظیم (فلاں شخص کے لیے مجھ پر مال عظیم ہے) تو دوسو درھم میں سے کم کی تصدیق نہیں کی جائیگی.

علت: شرعی نصاب کی مقدار کم سے کم 200 درھم ہے/

س7 اگر کسی نے لہ علی دراھم کثیرۃ کہا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا: لہ علی دراھم کثیرۃ (فلاں شخص کے لیے مجھ پر دراھم کثیرہ ہے) تو ۱۰ درھم میں سے کم کی تصدیق نہیں کی جائیگی.

علت: جمع کی کم سے کم مقدار ۱۰ ہے.

س٨ اگر کسی نے کہا: لہ علیّ دراھم تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا لہ علیّ دراھم (فلان شخص کے لیے مجھ پر دراھم ہے) تو اس بندے پر 3 درھم لازم ہونگے

علت: دراھم جمع ہے درھم کی اور جمع کی کم سے کم تعداد 3 ہے.

س٩ اگر کسی نے کہا: لہ علیّ کذا کذا درھما تو اب کیا حکم ہے

اگر کسی نے کہا: لہ علیّ کذا کذا درھما (فلان شخص کے لیے مجھ پر اتنے اتنے درھم ہے) تو 11 درھم میں سے کم کی تصدیق نہیں کی جائیگی.

علت: ھذا ھذا مشابہہ ہے احد عشر کے کیونکہ کذا کذا کے درمیان حرف "واؤ" نہیں ہے اس وجہ سے اسکو احد عشر پر محمول کیا گیا.

س١٥ اگر کسی نے کہا: لہ علیّ ھذا و ھذا درھما تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا: لہ علیّ ھذا و ھذا درھما (فلان شخص کے لیے مجھ پر اتنے اور اتنے درھم ہے) تو 21 درھم سے کم کی تصدیق نہیں کی جائیگی.

علت: ھذا و ھذا مشابہہ ہے احد و عشرون کے کیونکہ کذا و کذا کے درمیان حرف "واؤ" ہے اس لیے اسکو احد و عشرون پر محمول کیا گیا.

س 11 اگر کسی نے لہ علی او قبلی کیا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے لہ علی او قبلی (فلاں شخص کے لیے مجھ پر یا میری جانب) کیا تو مقر نے دین کا اقرار کیا۔

س 12 اگر کسی نے لہ عندی۔ او معی کیا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے لہ عندی۔ او معی کہا تو اس نے اپنے قبضے میں امانت کا اقرار کیا۔

س 13 وہ الفاظ تحریر کریں جس سے بندہ مقر ہو جاتا ہے؟

اگر کسی بندے نے دوسرے شخص سے کہا کہ تیرے ذمے میں 1000 درہم ہے پس اگر دوسرے بندے نے یہ الفاظ کہے تو وہ اقرار کرے گا وہ الفاظ یہ ہیں۔

اِتَّزِنْهَا (تو تول لے)

انتقدها (تو پرکھ لے)

اجلنی بها (مجھے درھم میں مہلت دے دے)

تدفعیتکها (میں نے تجھ درھم ادا کر دے)

س 14 اگر کسی نے دین مؤجل کا اقرار کیا مگر مقر لہ نے دین کی تو تصدیق کی مگر تاجیل کی تکذیب کردی تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے دین موجل کا اقرار کیا مگر مقر لہ نے دین کی تو تصدیق کی مگر ادھار کو جھٹلایا تو دین حال لازم ہو جائیگا مگر مقر لہ ادھار میں ~~ھو~~ حلف اٹھائیگا۔

س 15 اگر مقر نے دین کا اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ ہی کسی شے کا استثناء کیا تو کیا استثناء کرنا صحیح ہے؟

اگر کسی نے دین کا اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ کسی شے کا استثناء کیا تو استثناء کرنا صحیح ہے چاہے مستثنیٰ شے زیادہ ہو یا کم

س 16 کیا کوئی ایسی صورت ہے جس میں استثناء باطل ہو جائیگا؟

ہاں ایک صورت ہے اگر کسی نے دین کا اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ اس نے جمیع دین کا استثناء کر دیا تو اقرار تو لازم ہو جائیگا مگر استثناء باطل ہو جائیگا۔

س 17 اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں شخص کے لیے سو درھم ہے سوائے دینار یا ایک قفیز جو کے تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں شخص کے لیے سو درھم ہے سوائے دینار یا ایک قفیز جو کے تو مقر پر سو درھم لازم ہونگے دینار اور قفیز کی قیمت لازم نہیں ہوگی۔

س 18 اگر کسی نے کہا: مجھ پر فلاں شخص کے لیے سو اور ایک درھم ہے تو اب کیا حکم ہے۔

اگر کسی نے کہا: مجھ پر فلاں شخص کے لیے سو اور ایک درھم ہے تو اسے مراد سو درھم ہے۔

س ۱۹ اگر کسی نے کہا لہ علی مائۃ و ثوب تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا لہ علی مائۃ و ثوب مجھ پر فلاں شخص کے لیے سو اور ایک کپڑا ہے تو مقر پر ایک کپڑا لازم ہوا اور سو کی تفسیر کے لیے مقر کی طرف رجوع کیا جائیگا۔

س ۲۰ اگر کسی نے کسی کے حق کا اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ ہی ان شاء اللہ کہا تو اب کیا اقرار لازم ہوگا؟

اگر مقر نے کسی کے حق کا اقرار کیا اور اپنے اقرار کے ساتھ ہی ان شاء اللہ کہا تو اب اقرار اس شخص پر لازم نہیں ہوا۔

س ۲۱ اگر کسی نے اقرار کیا اور اپنے ذات کے لیے خیار کی شرط رکھی تو کیا خیار کی شرط رکھنا درست ہے؟

اگر کسی نے اقرار کیا اور اپنی ذات کے لیے خیار کی شرط رکھی تو مقر پر اقرار لازم ہوا ~~لیکن~~ اور خیار کی شرط باطل ہوئی۔

س ۲۲ مقر نے گھر کا اقرار کیا لیکن اس گھر کی عمارت کو مستثنیٰ کر دیا تو کیا استثناء درست ہوگا۔

مقر نے گھر کا اقرار کیا مگر اس گھر کی عمارت کو مستثنیٰ کر دیا تو یہ استثناء باطل ہے مقر لہ کے لیے گھر اور عمارت دونوں ہونگی۔

س 23 اگر کسی نے کہا: یہ گھر میرے لیے اور صحن فلاں کے لیے تو اب کیا حکم ہے۔

اگر کسی نے کہا: یہ گھر میرے لیے اور صحن فلاں کے لیے تو اب ایسا ہی ہوگا جیسا مقر نے کہا یعنی گھر مقر کے لیے اور صحن فلاں کے لیے ہوگا۔

س 24 اگر کسی نے کھجور کا ٹوکری میں اقرار کیا تو اب کیا حکم ہے۔

اگر کسی نے ٹوکری میں کھجور کا اقرار کیا تو ٹوکری اور کھجور مقر کو لازم ہوئی۔

س 25 اگر کسی نے گھوڑے کا اصطبل میں اقرار کیا تو اب کیا حکم ہے۔

اگر کسی نے گھوڑے کا اصطبل میں اقرار کیا تو اب صرف گھوڑا لازم ہوا اصطبل نہیں۔

س 26 اگر کسی نے کہا: میں نے کپڑے کو رومال میں چھینا لیا یا فلاں شخص کے لیے کپڑے میں کپڑا ہے تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا میں نے کپڑے کو رومال میں لیا یا چھینا تو رومال اور کپڑا دونوں مقر کو لازم ہوئے۔

(یا)

اگر کسی نے کہا فلاں شخص کے لیے کپڑے میں کپڑا ہے تو دو کپڑے لازم ہوئے۔

س27 اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں شخص کے لیے دس کپڑوں میں ایک کپڑا ہے تو اب کتنے کپڑے لازم ہونگے.

اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں شخص کے لیے دس کپڑوں میں ایک کپڑا ہے تو اب اس صورت میں دو موقف ہیں.

امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کا موقف: ایک کپڑا لازم ہوا.

امام محمد علیہ الرحمۃ کا موقف: گیارہ کپڑے لازم ہونے.

س28 ومن اقر بغصب ثوب وجاء بثوب معيب فالقول قوله فيه مع يمينه وكذلك لو اقر بدراهم وقال هي زيوف. نفس مسئلہ بیان کریں؟

س29 اگر کسی نے کہا: له علي خمسة في خمسة تو اب کیا حکم ہے؟

س 30 اگر کسی نے کہا لہ علی من درھم الی عشرۃ تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا: مجھ پر فلاں شخص کے لیے دس درھم تک ہے تو اس صورت میں ائمہ احناف کے نزدیک دو موقف ہے۔
امام اعظم کا موقف: 9 درھم لازم ہونگے
صاحبین کا موقف: 10 درھم لازم ہونگے۔

س 31 اگر کسی نے کہا: لہ علی الف درھم من ثمن عبد اشتریتہ ولم اقبضہ تو اب کیا حکم شرع ہے؟

اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں شخص کے لیے ہزار درھم ہے غلام کے ثمن سے وہ غلام جو میں نے اس سے خریدا اور ابھی تک اس غلام پر میں نے قبضہ نہیں کیا۔ تو اب مسئلہ کی 2 صورتیں ہیں۔

پہلی صورت: اگر وہ غلام کو بیان کر دے یا معین کر دے۔
اس صورت میں مقر لہ کے لیے کہا جائیگا اگر تو چاہے تو غلام کو حوالے کر دے اور ہزار درھم لے لے وگرنہ تیرے لیے کوئی شے نہیں۔

دوسری صورت اگر وہ غلام کو معین نہ کرے۔
اس صورت میں مقر پر 1000 درھم لازم ہونگے۔

س 32 اگر کسی نے کہا علی الف درھم من ثمن خمر او خنزیر تو اب کیا حکم شرع ہے؟

اگر کسی نے کہا مجھ پر 1000 درھم ہے ثمن خمر یا خنزیر میں سے تو امام اعظم کے نزدیک مقر پر 1000 درھم لازم ہونگے اور ثمن خمر یا خنزیر کی تفسیر کو قبول نہیں کیا جائیگا۔

س 33 اگر کسی نے اپنے غیر کے لیے انگوٹھی یا تلوار یا ڈولی کا اقرار کیا تو اب کیا حکم شرع ہے؟

انگوٹھی کا اقرار: نگینہ اور حلقہ انگوٹھی کا حلقہ مقر لہ کے لیے ہوگا۔
تلوار کا اقرار: پھل، نیام اور پٹہ مقر لہ کے لیے ہوگا۔
ڈولی کا اقرار: لکڑیاں اور پردے مقر لہ کے لیے ہوں گے

س 34 اگر کسی نے کہا الحمل فلانة علی الف درہم تو فقہ حنفی میں اسکا کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے کہا مجھ پر فلاں کے حمل کے لیے ہزار درہم ہے تو ~~حنفی~~ حنفی
اس میں اس کی دو صورتیں ہیں:

1. اگر وہ سبب بیان کرے۔ یعنی وہ مقر یہ کہہ دے فلاں نے اس حمل کے لیے وصیت کی یا اسکا باپ مرگیا تو اس نے اس حمل کے لیے وصیت کی تو اس صورت میں اقرار صحیح ہے۔

2. اگر وہ سبب بیان نہ کرے اقرار کو مبہم رکھے۔
تو اس صورت میں 2 موقف ہیں۔
امام ابو یوسف کے نزدیک: اقرار صحیح نہیں ہے۔
امام محمد کے نزدیک: اقرار صحیح ہے۔

س 35 اگر کسی نے لونڈی کے حمل یا بکری کے حمل کا اقرار کیا تو کیا اسکا اقرار صحیح ہے؟

اگر مقر نے کسی بندے کے لیے لونڈی کے حمل یا بکری کے حمل کا اقرار کیا تو اقرار صحیح ہے یہ اقرار اس پر لازم ہوا۔

س 41 اگر کسی بندے نے حالتِ مرضِ موت میں اقرار کیا تو اب کیا حکم شرع ہوگا۔

اگر کسی بندے نے مرضِ موت میں دیون کا اقرار کیا اور اس پر وہ دیون ہے جو اسکی صحت میں اس پر تھے اور وہ دیون بھی ہیں جو اس پر حالتِ مرض میں لازم ہوئے اسباب معلومہ کے ساتھ تو سب سے پہلا صحت کی حالت میں اور دین معروف بالاسباب کو ادا کیا جائیگا۔ پھر اگر مریض کے مال میں سے کچھ بچ جائے تو وہی ہوئی چیز کو خرچ کیا جائیگا اس چیز میں جو مریض نے حالتِ مرض میں اقرار کیا۔

اگر اس پر ایسے دین نہ ہو جو اسکی صحت میں اس پر لازم ہوئے تو مقرّ لہ اولیٰ ہوگا ورثہ سے۔

س 42 مریض کا اپنے ورثہ کے لیے اقرار کرنا کیسا؟

مریض کا اپنے ورثہ کے لیے اقرار باطل ہے سوائے ایک صورت میں بقیہ ورثہ تصدیق کردے۔

س 43 مرضِ موت میں کسی اجنبی کے لیے اقرار کیا اور کہا وہ میرا بیٹا ہے تو اب کیا حکم شرع ہوگا؟

67 اگر کسی نے مرضِ موت میں اجنبی کے لیے اقرار کیا پھر اس نے کہا کہ وہ میرا بیٹا ہے تو اسکا اقرار باطل ہے یہاں اجنبی کا نسب مقر سے ثابت ہوا۔

س 44 ومن طلّق امراته في مرض موته ثلاثا ثم اقر لها بدين ومات فلها الاقل من الدين ومن ميراثها منه نفسِ مسئلہ بیان کریں؟

اگر کسی نے مرضِ موت میں اپنی بیوی کو تین طلاق دی۔ پھر اس کے لیے اقرار کیا۔ پھر وہ بندہ مر گیا تو اس عورت کے لیے مقدار قرض اور میراث میں سے جو کم ہے وہ ملے گا۔

س 45 اگر کسی نے لڑکے کا اقرار کیا اور کہا یہ میرا بیٹا ہے تو اب کیا حکم شرع ہوگا؟

اگر کسی نے لڑکے کا اقرار کیا اور کہا یہ میرا بیٹا ہے تو اسکی تین شرائط ہے۔

(1) مقر کے لیے لڑکے کی مثل بیٹا پیدا ہو سکتا ہو۔
(2) اس لڑکے کے لیے نسب معروف نہ ہو۔
(3) لڑکا اسکی تصدیق کرے۔

اگر مذکورہ تین شرائط پائی جائی تو مقر سے اسکا نسب ثابت ہو جائیگا اور وہ میراث میں ورثہ کے ساتھ شامل ہو جائیگا۔

46 مرد کا اقرار کن کے لیے جائز ہے؟

مرد والدین، زوجہ، بچہ اور مولیٰ کا اقرار کر سکتا ہے اسکا اقرار جائز ہے۔

47 عورت کا اقرار کب قبول کیا جائیگا؟

عورت اگر والدین، شوہر اور مولیٰ کا اقرار کرے تو اسکے اقرار کو قبول کیا جائیگا۔

س 48 عورت کے اقرار کو کب قبول نہیں کیا جائیگا؟

عورت اگر بچہ کا اقرار کرے تو اسکا اقرار قبول نہیں کیا جائیگا سوائے دو صورتوں میں شوہر اس معاملے میں عورت کی تصدیق کر دے یا دائی بچے کی ولادت کی گواہی دے دے۔

س 49 اگر کسی نے اپنے والدین اور بچے کے علاوہ کسی کے نسب کا اقرار کیا تو کیا حکم شرع ہوگا۔

اگر کسی نے اپنے والدین اور بچے کے علاوہ کسی کے نسب کا اقرار کیا مثلاً یہ کہا یہ میرا بھائی ہے یا یہ میرا چاچا ہے تو اسکے اقرار کو نسب کے ساتھ قبول نہیں کیا جائیگا

- اگر اس کے وارث ہو معروف قریب یا بعید تو وہ مقر لہ سے میراث میں اولیٰ ہونگے۔

- اگر اسکا کوئی وارث نہیں تو مقر لہ مقر کی میراث میں مستحق ہوگا۔

س ومن مات ابوہ فاقر باخ لم یثبت نسب اخیہ منہ ویشارکہ فی المیراث.. نفیس مسئلہ بیان کرے۔

اگر کسی کے والد فوت ہوگئے ہو پھر اس نے بھائی کا اقرار کیا تو اسکے بھائی کا نسب اس سے ثابت نہیں ہوگا مگر وہ میراث میں شامل ہوگا۔

کتاب الاجارۃ

لغوی معنی:۔ مزدوری دینا، اجرت دینا، تنخواہ دینا۔

اصطلاحات:۔

موجر: کرایہ پر دینے والے کو موجر کہتے ہیں۔

مستاجر: کرایہ دار کو مستاجر کہتے ہیں۔

اجیر: ملازم اور مزدور کو اجیر کہتے ہیں۔

س: اجارۃ کی تعریف یا لغوی معنی تحریر کریں؟

اجارہ ایسا عقد ہے جو کسی عوض کے بدلے میں منافع پر ہوتا ہے۔

س: اجارۃ کب صحیح ہوتا ہے؟

جب منافع اور اجرت معلوم ہو اس وقت اجارہ صحیح ہوتا ہے۔

س: اجارۃ میں کیا کیا اجرت دے سکتے ہیں؟

جس چیز کا بیع میں ثمن ہونا جائز ہو تو اس چیز کا اجارہ میں اجرت ہونا جائز ہوگا۔

س: منافع کیسے معلوم ہوتا ہے؟

3 طرح سے منافع معلوم ہوتا ہے۔

1) مدۃ معلومہ:۔ گھر کو رہنے کے لیے کرایہ پر لینا یا زمین کو کھیتی کے لیے کرایہ پر لینا۔ اب مدت چاہے کتنی ہی ہو۔

2) تسمیہ وعمل: جیسے کپڑے کو رنگنے اور سینے کے لیے دینا یا جانور کو کرایہ پر لینا تاکہ اس پر سامان لادا جائے۔ یا جانور کو سواری کے لیے لینا۔

3) اشارہ:۔ کسی بندے کو کرایہ پر لینا کہ وہ کھانے کو معلوم جگہ تک منتقل کر دے۔

س۵: جانور کو کرایہ پر لینے کے متعلق احکام تحریر کریں؟

1) جانور کو سواری اور بوجھ اٹھانے کے لیے کرایہ پر لینا جائز ہے۔

2) اگر سواری کو مطلق رکھا تو مستاجر کے لیے ہے کہ اس جانور پر جسے چاہے سوار کرے۔

3) اگر کسی نے کہا: میں یہ جانور اس شرط پر کرایہ پر لے رہا ہوں کہ اس میں فلاں بندہ سوار ہوگا پس اگر اس فلاں کے علاوہ سوار ہوا اور وہ جانور ہلاک ہو گیا تو مستاجر ضامن ہوگا۔

- اگر مستاجر نے کہا: مجھے یہ جانور کرایہ پر چاہیے میں اس پر کئی قفیز گندم لادوں گا تو مستاجر کے لیے جائز ہے کہ وہ لادے جو گندم کے مثل ہو نقصان میں یا اس سے کم جیسے جو اور تل۔ اور مستاجر کے لیے جائز نہیں کہ جانور پر وہ چیز لادے جو گندم سے نقصان میں زیادہ ہو۔ جیسے نمک، لوہا، شیشہ۔

۴) اگر کسی نے جانور کرایہ پر لیا تاکہ وہ اس پر سوار ہو لیکن اس نے اپنے پیچھے دوسرے بندے کو رکھا پھر جانور ہلاک ہو گیا تو مستاجر جانور کی قیمت کے نصف کا ضامن ہوگا اگر جانور ان دونوں کو اٹھانے کی طاقت رکھتا ہو۔

7) اگر کسی نے جانور کرایہ پر لیا تاکہ اس پر مخصوص مقدار سامان لادے پھر اگر مستاجر نے مقدار سے زیادہ سامان ڈال دیا اور وہ جانور ہلاک ہو گیا تو مستاجر ضامن ہوگا بوجھ میں سے زیادتی کا۔

8) اگر مستاجر نے جانور کو لگام کے ذریعے کھینچا یا مارا تو امام اعظم کے نزدیک ضامن ہوگا صاحبین کے نزدیک ضامن نہیں ہوگا۔

CamScanner

س۶ اجیر کی اقسام مع تعریف تحریر کریں؟

اجیر کی دو قسم ہیں ① اجیر خاص ② اجیر مشترک

1 اجیر مشترک:۔ وہ اجیر جو کام کرنے کے بعد اجرت کا مستحق ہو۔
جیسے دھوبی اور رنگریز۔

حکم:۔ اجیر مشترک کے قبضے میں سامان امانت ہوتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجائے تو امام اعظم کے نزدیک ضامن نہیں ہوگا جبکہ صاحبین کے نزدیک ضامن ہوگا۔

2 اجیر خاص:۔ وہ اجیر جو ایک مدت کے لیے اپنے آپ کو حوالے کردے اگرچہ کام نہ ہو۔ جیسے راعی (چرواہا) کو ایک مہینہ بکریاں چرانے کے لیے رکھا۔

حکم:۔ اجیر خاص پر ضمان نہیں ہوگا اس چیز میں جو اسکے ہاتھ یا اسکے کام کے سبب ہلاک ہوئی ہاں اگر وہ حد سے تجاوز ہوجائے تو ضمان ہوگا۔

س7 کیا شرائط اجارہ کو فاسد کردیتی ہیں۔

شرطیں اجارۃ کو فاسد کردیتی ہیں جیسے بیع کو۔

س8 کیا اجرت عقد کے ساتھ واجب ہوتی ہے۔
اجرت عقد کے ساتھ واجب نہیں ہوتی۔

س: اجیر اجرت کا کب مستحق ہوگا۔

اجیر تین صورتوں میں سے ایک کے ساتھ اجرت کا مستحق ہوگا۔

① جلدی کی شرط کے ساتھ
جلدی دینے کے ساتھ بغیر شرط کے
کام کے پورا ہونے کے ساتھ۔

س: موجر، جمّال، قصّار، خیّاط، خبّاز، طبّاخ اجرت کے لیے کب مستحق ہونگے؟

موجر:۔ (کرایہ پر دینے والا)
اگر کسی نے گھر کرایہ پر لیا تو موجر کے لیے جائز ہے کہ ہر دن اجرت کا مطالبہ کرے۔
سوائے موجر نے عقد اجارہ میں وقت الاستحقاق کو بیان کر دیا ہو۔

جمّال:۔ (اونٹ کو کرایہ پر دینے والا)
اگر کسی نے اونٹ کرایہ پر لیا تو جمّال کے لیے جائز ہے کہ ہر منزل پر اجرت کا مطالبہ کرے۔

قصّار اور خیّاط:۔ (دھوبی اور درزی)
یہ دونوں کام کے مکمل ہونے کے بعد اجرت کے مستحق ہونگے

خبّاز (روٹی پکانے والا)
خبّاز اس وقت اجرت کا مستحق ہوگا جب تک وہ تندور سے روٹی نہ نکال لے۔

طبّاخ:۔ (باورچی)
کسی نے باورچی کو کرایہ پر لیا تاکہ وہ ولیمہ کے لیے کھانا بنائے تو باورچی اجرت کا مستحق اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک وہ کھانا تقسیم نہ کر دے۔

س: اینٹیں بنانے والا کب اجرت کا مستحق ہوگا؟

مندرجہ بالا صورت میں دو موقف ہیں۔

امام اعظم فرماتے ہیں۔ جب وہ اینٹوں کو کھڑا کر دے تو اجرت کا مستحق ہو جائیگا۔

صاحبین علیھما الرحمہ فرماتے ہیں۔ جب تک وہ اینٹوں کو تہہ بہ تہہ نہ لگا دے۔

س: اگر کسی نے درزی سے کہا اگر تم نے آج کے دن یہ سوٹ سی لیا تو تمہارے لیے 1 درہم اور اگر کل سی لیا تو آدھا درہم ہے۔ اگر درزی نے اگلے دن سیا تو اب کیا حکم ہے۔

مذکورہ بالا صورت میں 2 موقف ہیں۔

امام اعظم کا قول: درزی کے لیے اجرت مثلی ہوگی جو نصف درہم سے کم ہو۔

صاحبین کا قول: شرط جائز ہے جیسا چاہے عمل کرے۔

س: اگر کسی نے کوئی گھر ایک مہینے کے لیے ایک درہم کے بدلے میں اجرت پر لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

کسی نے کوئی گھر ایک مہینے کے لیے ایک درہم کے بدلے میں اجرت پر لیا تو اس کے لیے اس مہینے کی اجرت جائز ہے باقی مہینوں کی اجرت باطل ہے۔

CamScanner

س: کسی نے 1 مہینے کے لیے گھر کرایہ پر لیا اور وہ دو مہینے رک گیا تو اب مستاجر کے لیے کیا حکم ہو گا؟

اگر کسی نے گھر ایک مہینے کے لیے 1 درہم کے بدلے کرایہ پر لیا اور وہ دو مہینے اس میں رہا۔ تو مستاجر پر ایک مہینے کا کرایہ ہو گا۔

س: کونسی اجرت لینا جائز ہے اور کونسی ناجائز؟

حمام اور حجام کی اجرت لینا جائز ہے۔
جانور کی جفتی کی اجرت جائز نہیں۔
اذان، اقامت، تعلیم القرآن اور حج پر اجرت جائز نہیں۔
گانے اور نوحہ کی اجرت جائز نہیں۔
مشاع کا اجارہ جائز نہیں امام اعظم کے نزدیک جبکہ صاحبین کے نزدیک جائز ہے۔

س: دائی کی اجرت کا کیا حکم ہے؟

* دائی کی اجرت جائز ہے۔ اور اسکو اجرت میں کپڑا اور کھانا دے سکتے ہیں۔ امام اعظم کے نزدیک۔
مستاجر دائی کو اسکے شوہر کے ساتھ وطی کرنے سے منع نہیں کر سکتا۔

* اگر دائی حاملہ ہو گئی تو اجارہ کو فسخ کرنا جائز ہے جب بچے کو دودھ نہ پورا ہونے کا خوف ہو۔

* دائی نے اگر اپنے دودھ کے علاوہ بچے کو بکری کا دودھ پلایا تو اس کے لیے کوئی اجرت نہیں۔

س؟ کسی نے اپنا کپڑا درزی کو دیا اور اسکو کہا جبہ بناؤ پھر درزی نے قمیص بنائی اب اسکا کیا حکم ہوگا؟

مذکورہ بالا صورت میں صاحب ثوب حلف اٹھالے تو درزی ضامن ہوگا۔

س؟ کسی نے اپنا کپڑا درزی سے سلوا کر کہا تو نے یہ کام میرے لیے بغیر اجرت کے کیا اور کاریگر نے کہا (اجرت کے ساتھ) تو اب کیا حکم ہے۔

مذکورہ بالا صورت میں 3 موقف ہیں۔

امام اعظم کے نزدیک۔

صاحب ثوب کا قول معتبر ہوگا قسم کے ساتھ۔

امام ابو یوسف کے نزدیک۔

اگر وہ اسکا پیشہ ہے تو اسکے اجرت ہے ورنہ نہیں۔

امام محمد کے نزدیک:

اگر کاریگر اس کام کی وجہ سے مشہور ہے اجرت کے ساتھ تو کاریگر کا قول معتبر ہوگا کہ اس نے اجرت کے ساتھ کام کیا۔

س16 اجارہ فاسدہ کا حکم تحریر کریں۔

اجارہ فاسدہ میں اجرتِ مثلی واجب ہوتی ہے جب وہ مسمّٰی کو تجاوز نہ کرے۔

س17 کن صورتوں میں اجارہ فسخ ہوجاتا ہے؟

درج ذیل صورتوں میں اجارہ فسخ کرنا جائز ہے۔

1) اگر غاصب نے مستاجر کے ہاتھ سے گھر کو غصب کیا۔
2) اس گھر میں ایسا عیب پایا جو رہائش کے لیے نقصان دہ ہو۔
3) اگر گھر ویران ہو۔
4) سیرابی زمین کا پانی ختم ہوگیا۔
5) پن چکی کا پانی ختم ہوگیا۔
6) جس نے دکان کرایہ پر لیا بازار میں تاکہ وہ تجارت کرے اسکا مال ختم ہوگیا۔
7) کسی گھر یا دکان کرایہ پر دی پھر وہ مفلس ہوگیا اور اس پر وہ دیون لازم ہوئے جس کو وہ ادا کرنے پر قدرت نہیں رکھتا اور صرف اس کے پاس وہ پیسہ ہے جو اس نے کرایہ پر دیا تو اس صورت میں قاضی عقد کو فسخ کرے گا۔

8) عاقدین میں کوئی ایک مرگیا پھر اگر عقد اجارہ اپنے لیے تھا تو اجارہ فسخ ہوگیا اپنے غیر کے لیے تھا تو اجارہ فسخ نہیں ہوا۔

کتاب الشفعة

لغوی معنی: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا۔
اصطلاحی معنی: خریدار کو اسکا معاوضہ دے کر جبراً غیر منقولی شے کو لینا۔

شفعہ کی شرائط:

شفعہ کی 5 شرائط ہیں۔

① عقد معاوضہ ہو
② مال کا معاوضہ مال کے ساتھ ہو۔
③ مبیع غیر منقولی ہو
④ مبیع بائع کی ملکیت سے خالی ہو۔
⑤ جس کی وجہ سے شفعہ ہو وہ مشفوعہ کے وقت ملک میں ہو۔

س: شفعہ کا حق کن کو حاصل ہوتا ہے؟

شفعہ کا حق تین لوگوں کے لیے ہوتا ہے۔

① نفس مبیع میں شریک ② حق مبیع میں شریک ③ پڑوسی۔

س: حقِ شفعہ کب ہوگا؟ (شرط نمبر 1: عقد معاوضہ ہو)

حق شفعہ عقد بیع کے بعد ثابت ہوتا ہے۔ حق شفعہ گواہوں کے ساتھ پختہ ہوتا ہے۔ اور شفیع مشفوعہ کا مالک ہوتا ہے جب مشتری مشفوعہ کو شفیع کے حوالے کر دے یا قاضی فیصلہ کر دے کہ یہ مشفوعہ شفیع کا ہے۔

CS CamScanner

س: طلبِ شفعہ کی اقسام تحریر کریں؟

طلبِ شفعہ کی تین اقسام ہیں۔

(1) طلبِ مواثبت:

جس مجلس میں شفعہ کا علم ہوا اس میں گواہ بنائے

(2) طلبِ تقریر:

مجلس سے اٹھنے کے بعد بائع کو گواہ بنائے یا مشتری کو گواہ بنائے یا زمین کو گواہ بنائے۔

(3) طلبِ خصومت:

قاضی کے پاس شفعہ کا مقدمہ پیش کرے دعویٰ کرے خریدنے کا اور شفعہ کا مطالبہ کرے۔

س: کن گھروں میں شفعہ ہے اور کن میں نہیں؟ (شرط نمبر 2: مبیع غیر منقولی ہو)

جن چیزوں میں شفعہ ہے	جن چیزوں میں شفعہ نہیں۔
ایسی زمین جو تقسیم نہ ہوتی ہو جیسے حمام، پن چکی، کنواں اور چھوٹے گھر	عمارت اور باغ میں شفعہ نہیں جب بلا صحن کے فروخت ہو۔ سامان اور کشتیوں میں شفعہ نہیں۔

س: کیا مسلم اور ذمی شفعہ میں برابر ہے؟

جی ہاں۔ مسلم اور ذمی شفعہ میں برابر ہے۔

س: اگر کوئی زمین کا مالک ہوا ایسے عوض کے بدلے جو مال ہو تو کیا اس میں شفعہ ہے؟
(شرط نمبر 3 : مال کا معاوضہ مال کے ساتھ ہو)

اگر کوئی زمین کا مالک ہوا ایسے عوض کے بدلے جو مال ہو تو اس میں شفعہ ہے۔

س7: کونسے گھر میں شفعہ نہیں؟

1) جس گھر کے بدلے آدمی نے شادی کی اس میں شفعہ نہیں۔
2) جس گھر کے بدلے آدمی عورت کو خلع دے اس میں شفعہ نہیں۔
3) اس گھر کے عوض دوسرے گھر کو کرایہ پر لیا اس میں شفعہ نہیں۔
4) اس گھر کے عوض دم عمد سے صلح کی اس میں شفعہ نہیں۔
5) اس گھر کے عوض غلام کو آزاد کیا۔ اس میں شفعہ نہیں۔
6) اس گھر کے بدلے صلح کی انکار یا سکوت کے بعد اس میں شفعہ نہیں ~~ہے~~ اگر گھر کے بدلے صلح کی اقرار کے ساتھ تو اس میں شفعہ ہے۔

س8: شفعہ کا جھگڑا اٹھانا جائز ہے یا نہیں؟

شفعہ کا جھگڑا اٹھانا جائز ہے۔ اگرچہ شفیع قاضی کی مجلس میں ثمن کو حاضر نہ کرے۔ لیکن جس وقت قاضی شفعہ کا فیصلہ کر دے تو شفیع کے لیے قیمت کو حاضر کرنا ضروری ہے۔

س۹ کیا شفیع کے لیے جائز ہے کہ وہ دارِ مشفوعہ کو خیارِ عیب اور خیارِ رؤیت کی وجہ سے واپس کر دے۔

ج/ شفیع کے لیے جائز ہے کہ وہ دارِ مشفوعہ کو خیارِ عیب اور خیارِ رؤیت کی وجہ سے واپس کر دے۔

س۱۰ وہ صورتیں بیان کریں جنکی وجہ سے شفعہ باطل ہوجاتا ہے یا باطل نہیں ہوتا؟

(1) شفیع کو عقد بیع کا علم ہوا اور وہ شفیع قدرت رکھنے کے باوجود گواہ نہ بنائے تو شفعہ باطل۔

(2) اگر شفیع طلب مواثبت کر لے مگر طلب تقریر چھوڑ دے اس سے بھی شفعہ باطل۔

(3) شفیع مر جائے تو شفعہ باطل۔ مگر مشتری مر جائے تو شفعہ باطل نہیں ہوگا۔

(4) اگر شفیع اپنے شفعہ سے صلح کر لے کسی عوض پر تو شفعہ باطل۔

(5) شفیع وہ مکان بیچ دے جس کی وجہ سے وہ شفیع بنا تھا تو شفعہ باطل۔

(6) اگر شفیع بائع کا وکیل ہے تو اس صورت میں شفعہ باطل اگر مشتری کا وکیل ہے تو شفعہ باطل نہیں ہوا۔

(7) کسی نے گھر بیچا خیار کی شرط کے ساتھ تو شفیع کے لیے شفعہ نہیں۔ اور اگر کسی نے گھر خریدا خیار کی شرط کے ساتھ تو شفیع کے لیے شفعہ ہے۔

(8) جس نے گھر کو بیع فاسد کے طور پر خریدا تو اس میں شفعہ نہیں۔

(9) ھبہ میں شفعہ نہیں مگر یہ کہ وہ مشروط عوض کے ساتھ ہو۔

سؤال: اگر ذمی نے گھر بیچا شراب اور خنزیر کے بدلے اور اسکا شفیع ذمی ہے یا مسلمان تو ذمی کا شفیع اسکے اس سے کیا لے گا؟

شفیع ذمی ہو:
شفیع اگر ذمی ہو تو شراب کی مثل اور خنزیر کی قیمت لے گا۔

شفیع مسلمان ہو:
شفیع مسلمان ہو تو شراب اور خنزیر کی قیمت لے گا۔

سؤال: اگر شفیع اور مشتری میں ثمن میں اختلاف ہو گیا تو اب کیا حکم شرع ہے؟

اگر شفیع اور مشتری کے درمیان ثمن میں اختلاف ہو گیا تو مشتری کا قول معتبر ہو گا
گواہی
اور اگر دونوں بینۃ قائم کر دے تو اس صورت میں دو موقف ہیں۔

طرفین کا موقف: شفیع کی گواہی معتبر ہے۔
امام ابو یوسف کا موقف: مشتری کی گواہی معتبر ہے۔

سؤال: اگر مشتری ثمن میں زیادتی کا دعوی کرے اور بائع کم کا تو اب کیا حکم ہے؟

اس میں دو صورتیں ہیں۔
جب ثمن پر قبضہ نہ ہو: شفیع گھر کو لے گا ان پیسوں پر جو بائع نے کیا۔
ثمن پر قبضہ ہو: شفیع گھر کو لے گا ان پیسوں پر جو مشتری نے کیے۔

14 جب کئی شفیع جمع ہو جائیں تو اب شفعہ کس اعتبار سے تقسیم ہوگا.

جب کئی شفیع جمع ہو جائیں تو شفعہ ان کے درمیان انکی تعداد کے مطابق ہوگا ملکیت کے اختلاف کا اعتبار نہیں کیا جائیگا.

15 شفعہ کو ساقط کرنے کے حیلے بیان کریں؟

حیلہ نمبر 01:-

بائع نے گھر بیچا مگر ایک گز لمبائی میں چھوڑ دیا جو شفیع کے گھر سے ملی ہوئی ہے تو اس صورت میں شفعہ ساقط ہو جائیگا.

حیلہ نمبر 02:

مکان کا کچھ حصہ بیچا ثمن کے بدلے پھر اسکے بقیہ حصے کو خرید لیا تو شفعہ پڑوسی کے لیے پہلے حصے میں ہوگا دوسرے میں نہیں.

حیلہ نمبر 03:

گھر کو ثمن کے بدلے خریدا پھر بائع کو ثمن کے عوض کپڑا دے دیا تو شفعہ قیمت سے ہوگا نہ کہ کپڑے سے.

84

س۱۶ حیلہ مکروہ ہے یا نہیں؟

اس حوالے سے دو موقف ہیں۔

امام ابو یوسف کے نزدیک: شفعہ کو ساقط کرنے کے لیے حیلہ مکروہ نہیں۔
امام محمد کے نزدیک: مکروہ ہے۔

س۱۷ مشتری یا شفیع نے مبیع میں زیادتی کی پھر اگر کوئی دوسرا مستحق نکل آیا یا فیصلہ شفیع کے حق میں ہوا تو اب زیادتی کا کیا حکم ہے؟

مشتری نے مبیع میں زیادتی کی:

اگر مشتری نے مبیع میں زیادتی کی پھر فیصلہ شفیع کے حق میں ہوا تو اب اسکی دو صورتیں ہیں۔

(1) شفیع زمین کی قیمت دے گا اور ٹوٹے ہوئے مکان اور اکھڑے ہوئے درختوں کی قیمت دے گا
(2) شفیع مشتری کو مجبور کرے گا کہ اپنی تعمیر اور پودوں کو اکھاڑ کر لے جا اور زمین مکمل خالی کر کے میرے حوالے کر۔

شفیع نے مبیع میں زیادتی کی۔

اگر شفیع نے مبیع میں زیادتی کی پھر اسکا کوئی مستحق نکل آیا تو شفیع رجوع کرے گا ثمن میں عمارت اور باغ کی قیمت میں رجوع نہیں کرے گا۔

CamScanner

س۱۵ اگر قدرتی آفات یا مشتری کی وجہ سے دارِ مشفوعہ میں نقص آیا تو اب کیا حکم ہے

قدرتی آفات کی وجہ سے دارِ مشفوعہ میں نقص آیا۔

قدرتی آفات جیسے گھر جل گیا یا عمارت گر گئی یا درخت خشک ہو گئے ان کی وجہ سے دارِ مشفوعہ میں نقص آیا تو شفیع کو اختیار ہے چاہے جمیع ثمن کے بدلے دارِ مشفوعہ کو لے لے یا چاہے تو ترک کر دے۔

مشتری کی وجہ سے دارِ مشفوعہ میں نقص آیا۔

تو صرف شفیع کو کیا جائیگا کہ چاہے زمین کو لے لے اسکے حصہ ثمن سے بدلے یا چاہے تو چھوڑ دے شفیع کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ نقصان کرے۔

زوائد مبیع کا حکم تحریر کریں؟

اگر کسی نے زمین بیچی اور اس زمین کے درخت پر پھل تھے تو یہ پھل شفیع کے لیے ہے۔

اگر مشتری نے وہ پھل نکال لیے تو پھل کا حصہ شفیع سے ساقط ہو جائیگا۔

کتاب الشرکۃ

س: شرکت صحیحہ کی کتنی اقسام ہیں۔

شرکت صحیحہ کی دو اقسام ہیں۔ 1) شرکت املاک 2) شرکت عقود

س2: شرکت املاک کی تعریف لکھیں؟ اور کیا شرکت املاک کا شریک ایک دوسرے کے مال میں تصرف کر سکتے ہیں؟

تعریف: ایک چیز جس میں دو آدمی شریک ہوں یا دونوں اسے خریدے اور ان دونوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ دوسرے شخص کی اجازت کے بغیر دوسرے شخص کے مال میں تصرف کرے۔ گویا وہ ایک دوسرے کے مال کے تصرف میں اجنبی ہے۔

س3: شرکت عقود سے کیا مراد ہے؟

شرکت عقود کی 4 اقسام ہیں۔

1) مفاوضہ 2) عنان 3) شرکت عنان 4) شرکت وجوہ۔

س4: شرکت مفاوضہ کی تعریف لکھیں؟ نیز شرائط تحریر کریں؟

تعریف:

دو بندوں کا اس طرح شریک ہونا کہ دونوں مال میں، تصرف میں، اور مذہب میں برابر ہونا۔

شرائط:۔ دونوں شریک آزاد، مسلمان، بالغ اور عاقل ہو۔

س 5 شرکت مفاوضہ کس پر منعقد ہوتی ہے۔

شرکت مفاوضہ وکالت اور کفالت پر ہوتی ہے یعنی شریکین ایک دوسرے کے وکیل اور کفیل ہیں۔

س 6 شرکت مفاوضہ میں اثر وکالت سے کیا مراد ہے؟
شرکت مفاوضہ میں اثر وکالت سے مراد شریکین میں کوئی ایک کوئی چیز خریدے تو وہ شرکت پر ہوگی سوائے اس شریک کے گھر کے کھانے اور اسکے پہناوے کے۔

س 7 شرکت مفاوضہ میں اثر کفالت سے کیا مراد ہے؟

شرکت مفاوضہ میں اثر کفالت یہ ہوگا کہ شریکین میں جب کسی ایک پر قرض لازم ہوگا (اس چیز کے بدلے جس میں شرکت صحیح ہو) تو دوسرا ضامن ہوگا۔

س 8 وہ صورت بیان کریں جس میں شرکت مفاوضہ ختم ہو کر شرکت عنان ہو جاتی ہے۔

جب شریکین میں کوئی ایک ایسے مال کا وارث ہوا جس میں شرکت صحیح ہو یا یا شریک کو ہبہ کر دیا گیا اور اس نے اس پر قبضہ کر لیا تو شرکت مفاوضہ باطل ہو جائیگی اور وہ شرکت عنان ہو جائیگی۔

س 9 شرکت مفاوضہ کس مال پر صحیح ہے
شرکت مفاوضہ نقود (درہم، دنانیر، فلوس نافقہ) جس کے لوگوں کا رواج ہے جیسے سونے کی ڈلی یا چاندی کی ٹکڑی) پر صحیح ہے سامان پر نہیں۔

حیلہ بیان کریں کہ جس کے ذریعے شرکت مفاوضہ میں سامان پر عقد ہو جائے؟

جب شریکین شرکت مفاوضہ کا ارادے سامان کے ذریعے تو سامان کے ذریعے تو عقد نہیں ہو سکتا۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ شریکین میں ہر ایک نصف مال کو بیچے دوسرے نصف مال کے ذریعے۔ پھر وہ دونوں شرکت کا عقد کریں۔

شرکت صنائع کی تعریف لکھیں؟

دو درزی یا دو رنگ ریز دونوں شریک ہو اس شرط پر کہ دونوں کام لینگے اور کمائی دونوں کے درمیان ہوگی۔

شرکت وجوہ کی تعریف لکھیں؟

دو بندوں کا شریک ہونا اس حال میں کہ ان دونوں کے پاس مال نہ ہو اور اس شرط پر کہ وہ دونوں اپنے اعتماد پر خریدینگے اور بیچیں گے

ان میں سے ہر ایک ایک دوسرے کا وکیل ہے۔

اگر ان شریکین نے شرط لگائی کہ مشتری ہمارے درمیان نصف ہوگا تو نفع بھی نصف ہوگا۔ (یعنی مشتری میں جتنا حصہ ہوگا اتنا ہی نفع میں ہوگا) کمی زیادتی نفع میں جائز نہیں۔

شرکت عنان کی سے کیا مراد ہے

- شرکت عنان وکالت پر منعقد ہوتی ہے نہ کہ کفالت پر
- شرکت عنان میں شرکت مفاوضہ کی طرح مال اور نفع میں برابر ہونا ضروری کمی و بیشی مال و نفع میں صحیح ہے۔

- جس جس مال سے شرکت مفاوضہ صحیح ہوتی ہے اس مال سے شرکت عنان بھی درست ہے۔ اگرچہ شریکین کے مال (نقود) مختلف ہو یعنی ایک پاس درھم تو دوسرے کے دنانیر۔

- اگر ہلاک ہو جائے شرکت کا سارا مال یا کسی ایک کا مال کسی چیز کے خریدنے سے پہلے تو شرکت باطل

- اگر شریکین میں سے کوئی ایک اپنے مال میں کوئی شے خریدے اور دوسرے کا مال خریدنے سے پہلے ہلاک ہو گیا تو مشتری دونوں کے درمیان ہوگی شرط کے مطابق، اور خریدار اپنے شریک سے اس کے حصہ شرکت کے بقدر اس چیز کی قیمت وصول کرے گا۔

- شرکت صحیح ہے اگرچہ انہوں نے مال نہ ملایا۔
- شرکت صحیح نہیں شریکین میں سے کسی ایک نے متعین دراہم کی شرط لگائی۔

- مفاوضہ اور عنان کے ہر شریک کے لئے جائز ہے کہ وہ کسی کو مال دے دے بضاعت کے طور پر اور مضاربت کے طور پر اور وکیل بنائے ایسے آدمی کو جو تصرف کرے شرکت کے مال میں اور رہن رکھ دے یا رہن رکھ لے اور کسی اجنبی کو نوکر رکھ لے اور خرید و فروخت کرے نقد اور ادھار۔
- شریک کے قبضے میں جو شرکت کا مال ہے وہ امانت کے حکم میں ہے

شرکت فاسدہ کی مثال تحریر کریں؟

شرکت جائز نہیں، ایندھن اکٹھا کرنے میں، گھاس جمع کرنے میں، شکار کرنے میں۔

ہر شرکت فاسدہ میں نفع راس المال کی مقدار پر ہوگا۔

شرکت کب باطل ہوتی ہے؟

شریکین میں سے کوئی ایک مر جائے یا مرتد ہو کر دارالحرب چلا جائے۔

شریکین ایک دوسرے کی طرف سے زکوۃ ادا کر سکتے ہیں۔

اگر ایک دوسرے کی اجازت ہو تو زکوۃ ادا کر سکتے ہیں۔

91

كتاب المضاربة

س1 مضاربت کی تعریف تحریر کریں؟

مضاربت نفع میں شرکت پر عقد کرنا ہے شریکین میں سے ایک کے مال سے اور ایک کے عمل سے

س2 مضاربت کی شرائط تحریر کریں!

1 مضاربت اس مال کے ساتھ صحیح ہے کہ جس میں شرکت صحیح ہو جیسے دراھم، دنانیر، فلوس نافقہ

2 نفع دونوں کے درمیان مشترک ہو۔

3) مال رب مال کے قبضے میں نہ ہو بلکہ رب مال، مال کو مضارب کے حوالے کردے

س3 مضاربت کی اقسام تحریر کریں!

مضاربت کی دو اقسام ہیں۔

مضاربۃ مطلقۃ: اس سے مراد مضارب کے لیے یہ جائز ہو نا کہ وہ (رب مال سے) چیز خرید سے بیچے سفر کرے بضاعت کے طور پر یا وکالت کے طور پر دے۔

مضاربۃ مقیدۃ:

اس سے مراد کہ جب رب المال، مال کے تصرف کو معین شہر یا معین سامان کے لیے خاص کر دے تو مضارب کے لیے یہ جائز نہیں ہو گا اس سے تجاوز کرے۔

CamScanner

س4 إن وقّت المضاربة مدة بعينها جاز و بطل العقد بمضيها۔۔۔
نفس مسئلہ بیان کریں؟

اگر مضاربہ رب المال سے مضاربت کی مدت معین کر دے تو مدت گزرنے کے بعد مضاربت ختم / باطل ہو جائیگی۔

س5 مضارب کیا چیز خرید نہیں سکتا؟

مضارب کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ رب المال کے والد، بیٹے یا اسکو خریدے جو رب المال پر آزاد ہو۔ اگر اس نے یہ خریدا تو وہ خریدنا مضارب کے لیے ہوگا نہ کہ مضاربت کے طور پر۔

س6

اگر مال میں نفع ہو تو مضارب کے لیے جائز نہیں کہ اسکو خریدے جو اس پر آزاد ہو اگر اس نے خریدا تو ضامن ہوگا۔

اگر مال میں نفع نہیں تو مضارب کے لیے جائز ہے کہ وہ انکو خریدے۔

س7 مضارب رب المال کے مال کا کب ضامن ہوگا؟

مضارب اپنے علاوہ کسی اور کو مال دے دے بطور مضاربت تو مال دینے کے اعتبار سے مضارب ضامن نہیں ہوگا اور نہ ہی مضارب ثانی کے تصرف سے ہاں اگر مال میں نفع ہو جائے تو مضارب اوّل ضامن رب المال کے مال کا ضامن ہوگا۔ کیونکہ رب المال اسکی اجازت نہیں دی تھی۔

س

جب رب المال نے نصف نفع کے ساتھ مال مضارب کو حوالے کر دیا اور اسکو اجازت دی اپنے علاوہ دوسرے شخص کو مال بطور مضاربت دے دے تو یہ جائز ہے اور مضارب اول، مضارب ثانی کو تہائی حصے کے ساتھ مال حوالے کر دے۔

اگر رب المال نے کہا: جو اللہ عزوجل رزق دے گا تو وہ ہمارے درمیان نصف ہوگا تو رب المال کے لیے نصف ہوگا۔ مضارب ثانی کے لیے تہائی حصہ نفع اور مضارب اول کے لیے چھٹا حصہ ہوگا۔

اگر رب المال نے کہا: جو اللہ تجھے رزق دے گا تو وہ ہمارے نصف ہوگا تو مضارب ثانی کے لیے تہائی حصہ اور بقیہ نفع مضارب اول اور رب المال کے درمیان تقسیم ہوگا۔

اگر رب المال نے کہا: اللہ جو رزق دے اس میں میرے لیے آدھا ہے اور مضارب اول نے مال کو دوسرے شخص کو آدھے نفع کے ساتھ حوالے کر دیا تو اب اس صورت میں آدھا نفع رب المال کے لیے، آدھا نفع مضارب ثانی کے لیے اور مضارب اول کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

س مضاربت کب باطل ہو جاتی ہے؟

(۱) جب رب المال یا مضارب میں سے کوئی ایک مر جائے۔

(۲) جب رب المال اسلام سے پھر جائے اور دار الحرب چلا جائے۔

(۳) رب المال مضارب کو معزول کر دے۔

س رب المال مضارب کو معزول کر دے اس حوالے کتاب میں مذکورہ مسائل تحریر کریں؟

جب رب المال مضارب کو مضاربت سے معزول کر دے تو اس وقت مال کی تین صورتیں ہوں گی۔

1 مال سامان ہو۔ اس صورت میں مضارب کے لیے جائز ہے کہ وہ اس مال سے بیع کرے کیونکہ معزولی بیع کرنے سے منع نہیں کرتی لیکن مضارب کوئی چیز خرید نہیں سکتا۔

2- مال نقد ہو۔ اس صورت میں مضارب مال میں تصرف نہیں کر سکتا۔

3- مال ادھار ہو۔ اس معاملہ میں دو صورتیں ہیں۔
(۱) مضارب نفع لے چکا ہو تو حاکم مضارب کو ادھار وصول کرنے میں مجبور کرے گا۔
(۲) مال میں نفع نہ ہو۔ مضارب پر ادھار کی ادائیگی لازم نہیں۔ مضارب کو کہا جائے گا کہ مال کو وصول کرنے میں وکیل بن۔

س اگر مضارب کو اپنی معزولی کا علم نہ ہو تو کیا مضارب کے لیے بیع و شراء کرنا اور مال میں تصرف کرنا جائز ہے؟

جائز ہے۔

س مال مضاربت ہلاک ہو جائے تو اب کیا حکم ہے؟

مال مضاربت ہلاک ہو جائے اگر اور وہ نفع سے ہو راس المال سے نہیں۔ پھر اگر ہلاک ہونے والی شے بڑھ جانے نفع سے تو ان صورتوں میں مضارب پر کوئی ضمان نہیں۔

اگر دونوں نے نفع تقسیم کر لیا اور مضاربت اپنی حالت پر ہے پھر اگر سارا یا بعض مال ہلاک ہو جائے تو اس صورت میں دونوں نفع کو لوٹا لینگے یہاں تک کہ رب المال، راس المال کو پورا کرے۔

پھر اگر کچھ بچ جائے تو وہ دونوں میں تقسیم ہوگا۔ اگر راس المال سے کچھ کم رہ جائے تو مضارب پر ضمان نہیں ہوگا۔

مضارب کے لیے کیا جائز ہے اور کیا نہیں؟

1 مضارب کے لیے جائز ہے کہ وہ بیع کرے نقدی یا ادھار۔

2 مضارب کے لیے جائز نہیں کہ مال مضاربۃ سے غلام یا لونڈی کا نکاح کرے۔

کتاب الوکالۃ

لغوی معنی:۔ کسی کام کا سپرد کرنا / حوالے کرنا

اصطلاحی معنی:۔ کسی دوسرے شخص کو خاص تصرف کے لیے اپنی جگہ قائم مقام بنانا۔

اصطلاحات:۔

وکیل بنانے والے کو موکل

جس کو وکیل بنایا اس کو وکیل

جس چیز کے لیے بنایا موکل بہ

س1: کیا وکیل بنانا جائز ہے؟

جی ہاں وکیل بنانا جائز ہے ہر وہ معاملہ جس کو انسان بذات خود کر سکتا ہو تو اس کام کے کرنے کے لیے وکیل بنانا جائز ہے۔

س2: وکیل بالخصومہ کیا ہے اور کیا وکیل بالخصومہ بنانا جائز ہے؟

- قاضی کی عدالت میں اپنے حق کو ثابت کرنے اور حق کو وصول کرنے کے لیے مقدمہ میں کسی کو وکیل بنانا

تمام حقوق اور انکو ثابت کرنے کے لیے وکیل بالخصومہ بنانا جائز ہے۔

س3: حدود اور قصاص کے لیے وکیل بنانا جائز نہیں؟

حدود اور قصاص کے لیے وکیل بنانا جائز نہیں جبکہ موکل عدالت مجلس میں موجود نہ ہو۔

س: کیا وکیل بالخصوص بنانے کے لیے مقابل کی رضامندی ضروری ہے؟

اس حوالے سے دو موقف ہے۔

① امام اعظم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: خصم مقابل کی رضامندی کے بغیر وکیل بالخصوص جائز نہیں۔

صاحبین فرماتے ہیں: مقابل کی رضامندی کے بغیر وکیل بالخصوص جائز ہے۔

س: وکالت کی شرائط تحریر کریں؟

وکالت کی شرائط میں سے ہے کہ وکیل موکل ان لوگوں میں سے ہو جو تصرف کے مالک ہیں اور ان اور اس پر احکام شرعیہ بھی لازم ہوتے ہیں۔
اور وکیل ان میں سے ہو جو بیع کو سمجھتا ہو اور اس کا ارادہ رکھتا ہو۔

س: محجور بچہ یا محجور غلام کو وکیل بنانا کیسا؟

محجور بچہ جو بیع کو سمجھتا ہو یا محجور غلام کو وکیل بنانا جائز ہے مگر لین دین کے تمام معاملات موکل کے ساتھ ہونگے نا کہ محجور بچہ و غلام کے۔

س: باعتبار عقد، عقد وکالت کی اقسام لکھیں؟

باعتبار عقد، عقد وکالت کی دو اقسام ہیں۔ وکالت خاصہ، وکالت عامہ

وکالت خاصہ: موکل نے وکیل کو خریدنے کا وکیل بنایا تو موکل کے لیے ضروری ہے اس شے کی جنس، صفت اور ثمن کو بیان کرے۔

وکالت عامہ: موکل نے وکیل کو وکالت عامہ سپرد کر دے یعنی موکل یہ کہے کہ جو تو چاہے میرے لیے خرید۔

س 8 وکیل نے کوئی چیز خریدی پھر اسکے عیب پر مطلع ہوا تو اب کیا اسکو وہ لوٹا سکتا ہے یا نہیں؟

وکیل نے کوئی چیز خریدی اور اس پر قبضہ کر لیا پھر اسکے عیب پر مطلع ہوا تو جب وہ شے وکیل کے قبضے میں ہے تو وہ اس کو لوٹا سکتا ہے۔ لیکن اگر اس نے شے کو موکل کے حوالے کر دہ تو اس کی اجازت کے بغیر وکیل شے کو لوٹا نہیں سکتا۔

س 9 عقد صرف و سلم کا وکیل بنانا جائز ہے یا نہیں؟

عقد صرف و سلم کا وکیل بنانا جائز ہے۔ اور اگر وکیل جدا ہو گیا اپنے صاحب سے مجلس عقد میں تو عقد باطل ہو جائیگا۔ موکل کے جدا ہونے کا اعتبار نہیں کیا جائیگا۔

س 10 وکالت کب باطل ہوتی ہے؟

(1) من جانب الموکّل

(1) موکل کے مرجانے کی وجہ سے (2) موکل کے مکمل پاگل ہونے کی وجہ سے (3) موکل کے مرتد ہونے، دارالحرب جانے کے ساتھ (4) موکل مکاتب ہو اور پھر موکل مکاتبت سے عاجز ہو جائے (5) ماذون غلام نے وکیل بنایا پھر وہ محجور ہو گیا (6) دو شریکوں نے وکیل بنایا پھر وہ دونوں جدا ہو گئے

(2) من جانب الوکیل:
(1) وکیل مرجائے (2) مکمل پاگل ہو جائے (3) مرتد ہو کر دارالحرب چلا جائے۔ تو ان صورتوں میں وکالت باطل ہو جاتی ہے۔
موکل نے جس کام کے لیے وکیل بنایا وہ کام خود کر لیا تب بھی وکالت باطل

س وکیل بالبیع والشراء کس سے عقد نہیں کر سکتا؟

امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک، وکیل بالبیع والشراء اپنے باپ، دادا، بیٹا، پوتا، زوجہ، اپنے غلام اور مکاتب سے عقد نہیں کر سکتا۔

صاحبین کے نزدیک، وکیل بالبیع والشراء سوائے اپنے غلام اور مکاتب کے علاوہ مذکورہ تمام لوگ (باپ، دادا، بیٹا، پوتا، زوجہ) سے مثل قیمت کے ساتھ بیع کر سکتا ہے۔

س وکیل بالبیع قیمت میں کمی و زیادتی کر سکتا ہے یا نہیں؟

وکیل بالبیع بیع کی قیمت میں کمی و زیادتی کر سکتا ہے یا نہیں اس حوالے سے دو موقف ہیں۔

امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک، وکیل بالبیع قیمت میں کمی و زیادتی کر سکتا ہے

صاحبین علیہما الرحمۃ کے نزدیک، وکیل بالبیع قیمت میں اتنی کمی بیشی کر سکتا جس کا رواج لوگوں میں ہو۔

س١٣ وکیل بالشراء قیمت میں کمی بیشی کر سکتا ہے یا نہیں؟

وکیل بالشراء مثلی قیمت اور اس زیادتی جو لوگوں میں رائج ہے اس کے ساتھ عقد کر سکتا مگر جس کا رواج لوگوں میں نہیں وہ قیمت مقرر کرنے والوں کے تحت ہوگا۔

س۱۴ وکیل کو ۱۰ رطل گوشت ایک درہم کے بدلے خریدنے کا وکیل بنایا اور وکیل نے دیسی گوشت 20 رطل خرید لیا ایک درہم کے بدلے تو موکل پر کتنے لازم ہونگے۔

وکیل کو ۱۰ رطل گوشت ایک درہم کے بدلے خریدنے کا وکیل بنایا اور وکیل نے دیسی گوشت 20 رطل خرید لیا ایک درہم کے بدلے تو اس صورت میں دو موقف ہیں۔

امام اعظم کے نزدیک ۱۰ رطل گوشت آدھے درہم کے بدلے لازم ہوگا۔
صاحبین کے نزدیک 20 رطل گوشت لازم ہوگا۔

س۱۵ وکیل بالخصومہ کے احکام تحریر کریں؟

- ائمہ ثلاثہ کے نزدیک وکیل بالخصومہ وکیل بالقبض بھی ہے۔
- اگر وکیل بالخصومہ نے قاضی کے سامنے موکل کے خلاف اقرار کیا تو اقرار کرنا جائز ہے۔
- طرفین کے نزدیک وکیل بالخصومہ قاضی کے علاوہ کسی کے پاس اقرار کرے تو اسکا اقرار جائز نہیں مگر امام ابو یوسف فرماتے ہیں وکیل بالخصومہ کا قاضی کے علاوہ کے پاس اقرار کرنا جائز ہے۔

س۱۶ وکیل بالقبض کے احکام تحریر کریں؟

- اگر کسی نے دعوی کیا کہ میں دین کو وصول کرنے میں غائب شخص کا وکیل ہوں اور غرماء نے تصدیق کر دی تو دین کو وکیل کو حوالے کرنے کا حکم دیا جائیگا پھر اگر غائب شخص حاضر ہوگیا اگر اس نے وکیل کی تصدیق کر دی تو دین ادا ہو گیا مگر اس نے تصدیق نہ کی تو غرماء دوبارہ دین کو ادا کرینگے اور غرماء رجوع کرینگے وکیل کی جانب اگر مال وکیل کے قبضے میں ہو۔

كتاب الكفالة

کفالت کی اقسام ہیں،

کفالت کی دو اقسام ہیں ① کفالت بالنفس ② کفالت بالمال

کفالت بالنفس کی تعریف مع حکم تحریر کریں؟

تعریف۔

کفالت بالنفس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص مقدمے میں مطلوب ہے اسکی ذمہ داری لینا کہ میں اسکو حاضر کرونگا۔

حکم۔

کفالت بالنفس جائز ہے اور مکفول بہ کو حاضر کرنا کفیل پر لازم ہے

کفالت بالنفس کن الفاظ سے ہوتی ہے؟

کفالت بالنفس ان الفاظ سے منعقد ہوتے ہیں۔

تکفلتُ بنفس فلان، برقبته او، براسه، او بروحه، او بجسده او براسه او، بنصفه، او بثلثه، ضمنته، هو علی، او الی او انا به زعیم او قبیل به:

میں نے اسکی ضمانت لی، یا اسکی گردن یا سر، یا روح یا اسکے جسم یا سر یا اسکے نصف یا ثلث کی یا وہ میرے ذمہ ہے۔ میں اسکا ضامن ہوں یا میں اسکا کفیل ہوں، ان الفاظ کے ذریعے کفالت بالنفس منعقد ہوجاتی ہے۔

کفیل کفالت بالنفس سے کب بری ہوگا؟

جب کفیل مکفول بہ کو مکفول لہ کے سامنے حاضر کر دے یا مکفول لہ کے حوالے کر دے ایسے مکان میں مکفول لہ فیصلے کروانے پر قادر ہو جائے تو کفیل کفالت بالنفس سے بری ہو جائیگا۔

جب کفیل بازار میں مکفول بہ کو قاضی کے حوالے کر دے تو کفیل کفالت سے بری ہو جائیگا۔ لیکن اگر جنگل میں حوالے کر دے تو کفالت سے بری نہیں ہوگا۔

کفالت بالمال کی تعریف مع حکم۔

اس سے مراد فلاں پر جو تیرا قرض ہے اسکو ادا کرنے کا میں ذمہ دار ہوں اگر وہ ادا نہ کرے تو میں خود ادا کرونگا۔

مکفول عنہ کی اجازت کے بغیر کفالت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

مکفول عنہ کے حکم کے ساتھ اور حکم کے بغیر کفالت جائز ہے۔

حدود اور قصاص میں کفالت کا حکم تحریر کریں؟

حدود اور قصاص میں کفالت جائز نہیں امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک۔

کتاب الحوالۃ

لغوی معنی: منتقل ہونا۔

اصطلاحی معنی: ایک شخص سے دوسرے شخص کے ذمے دین منتقل ہونا حوالہ کہلاتا ہے

اصطلاحات:

مقروض کو محیل کہتے ہیں

قرض خواہ کو محتال یا محتال لہ کہتے ہیں۔

جو قرض کی ذمہ داری لے اسے محتال علیہ یا محتال الیہ کہتے ہیں۔

جس دین کی ذمہ داری لی جائے اسے محال بہ یا محتال بہ کہتے ہیں۔

تعریف:

حوالہ جائز ہوتا ہے قرضوں کے ساتھ۔

شرط:

حوالہ محیل (مقروض) محتال علیہ (قرض خواہ) و محتال علیہ (جو قرض کی ذمہ داری لے) کے راضی ہونے کے ساتھ صحیح ہوتا ہے۔

حکم:

اور جب حوالہ مکمل ہو جائے تو محیل قرضوں سے بری ہو جاتا ہے۔ اور محتال لہ محیل سے قرض کا مطالبہ نہیں کریگا مگر یہ کہ محیل کا حق ضائع ہو جائے۔

حق کے ضائع ہونے میں اختلاف:

عند الامام اعظم: دو صورتوں میں سے ایک صورت میں حق ضائع ہو جاتا ہے

1) یا تو جو قرض کی ذمہ داری لے وہ اس سے انکار کر دے اور قسم اٹھا لے

2) یا تو جو قرض کی ذمہ داری لے وہ مفلسی کی حالت میں مر جائے۔

عند الصاحبین: مذکورہ دو صورتوں کے ساتھ ایک اور وجہ سے بھی حق ضائع ہو جاتا ہے۔ جب حاکم اسکی زندگی میں ہی اسکے مفلسی ہونے کا فیصلہ کر دے۔

کتاب الھبۃ

لغوی معنی: تبرع ہے جو قابل انتفاع ہیں

اصطلاحی معنی: کسی چیز کا بغیر عوض مالک بننا۔

ھبہ کے رکن اور شرط بیان کریں؟

ایجاب و قبول کے ساتھ اور قبضے سے ھبہ مکمل ہو جاتی ہے۔

اصطلاحات تحریر کریں؟

1 ھبہ کرنے والا واہب 2 جسکو ھبہ کیا جائے اسے موہوب لہ
3 جس چیز کو ھبہ کیا جائے اسے موہوب کہتے ہیں۔

مجلس میں کب ھبہ درست ہے اور کب نہیں؟

اگر موہوب لہ نے قبضہ کیا مجلس میں بغیر واہب کی اجازت کے جائز ہے
اور اگر مجلس سے جدا ہونے کے بعد قبضہ کیا تو ھبہ درست نہیں مگر یہ
کہ جب واہب اسے اجازت دے دے۔

ھبہ کے الفاظ تحریر کریں؟

وھبتُ، نحلتُ، اعطیتُ، اطعمتُک ھذا الطعام
حملتُ ھذا الثوب، اعمرتُک ھذا الشیء، حملتُک ھذا الدابۃ

ھبہ کے صحیح ہونے کی شرط اور کن چیزوں میں ھبہ درست ہے اور کن
نہیں۔

1) ھبہ جائز ہے حقوق سے فارغ اور تقسیم شدہ شے میں۔

105

(2) مشترک کا ہبہ جو تقسیم نہ ہو جائز ہے۔
(3) جس نے مشترک میں سے ایک حصہ ہبہ کیا تو ہبہ فاسد ہے اگر واہب اسے تقسیم کرلے اور حوالے کر دے تو جائز ہے۔
(4) اگر گندم میں آٹا، تیل میں تل کو ہبہ کیا تو ہبہ فاسد ہے اگرچہ اسے پیس لے اور حوالے بھی کر دیا تو بھی جائز نہیں۔
(5) اور جو چیز موہوب لہ کے قبضے میں ہو تو موہوب لہ اس کا مالک ہو جائیگا قبضہ کے ساتھ اگرچہ قبضہ نہ کرے۔
(6) اور جب باپ اپنے چھوٹے بچے کو ہبہ کرے تو بچہ اس چیز کا مالک ہو جائیگا عقد کے ساتھ
(7) اگر اجنبی نے بچے کو کوئی چیز ہبہ کی تو والد کے قبضے کے ساتھ ہبہ مکمل ہو جائیگا۔
(8) اگر یتیم کو اس چیز پر ہبہ کیا تو ولی کے قبضے کے ساتھ جائز ہے۔
(9) اگر بچہ اپنی ماں کی پرورش میں ہو اور اسکی ماں نے اسکی جانب سے قبضہ کیا تو جائز ہے۔
(10) اسی طرح بچہ اجنبی کی پرورش میں ہو اور اجنبی نے اس پر قبضہ کیا تو بھی جائز ہے۔
(11) اگر بچے نے بذات خود قبضہ کر لیا ہبہ پر اس حال میں کہ عقل رکھتا ہو جائز ہے۔
(12) اگر دو شخصوں نے ایک شخص کو مکان ہبہ کیا جائز ہے اور اگر ایک شخص نے دو کو ہبہ کیا تو امام اعظم کے نزدیک درست نہیں صاحبین کے نزدیک درست ہے۔

ہبہ میں رجوع کا حکم اور موانع رجوع تحریر کریں؟
ہبہ میں اجنبی کو کوئی چیز ہبہ کی تو رجوع جائز ہے۔
موانع رجوع سات ہیں۔ (1) اس ہبہ کے بدلے عوض لیا ہو (2) ایسی زیادتی کی جو متصل ہو۔ (3) عاقدین میں سے کوئی مر گیا ہو (4) ہبہ موہوب لہ کی ملکیت سے نکل گیا ہو۔ (5) اگر ہبہ ذی رحم محرم کو کیا گیا ہے۔ (6-7) زوجین میں سے کسی ایک نے دوسرے کو ہبہ کیا ہو

کتاب الحوالة

لغوی معنی: مصالحت

اصطلاحی معنی: صلح ایسا عقد جو خصومت و جھگڑے کو ختم کرے۔

صلح کی اقسام:

صلح کی تین اقسام ہیں۔

1) صلح یا تو اقرار کے ساتھ ہو گا

2) یا سکوت خاموشی کے ساتھ ہو گا (مدعی علیہ نہ تو اقرار کرے نا ہی انکار)

3) صلح مع الانکار

یہ تمام صلح جائز ہے۔

صلح مع الاقرار کی صورتیں۔

صلح مع الاقرار میں دو صورتیں ہیں۔

اگر مال، مال کے بدلے ہو۔ اس چیز کا اعتبار کیا جائیگا جیسا بیوع میں اعتبار کیا جاتا ہے۔

اگر مال، نفع کے بدلے ہو۔ تو اجارہ کی طرح اعتبار کیا جائیگا۔

صلح عن السکوت والانکار۔

صلح عن السکوت والانکار

یہ مدعی علیہ کے حق میں قسم کا فدیہ ادا کرنے اور جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے ہوگی اور مدعی کے حق میں معاوضہ کے طور پر ہوگی۔

کس چیز میں صلح کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے؟

صلح جائز ہے مال کے دعوی میں، نفع میں، قتل عمد اور قتل خطاء میں اور جب مرد عورت پر نکاح کا دعوی کرے اور عورت انکار کرے اور عورت صلح کرنے میں کچھ مال خرچ کرتی تاکہ دعوی مرد کا دعوی ختم ہو جائے تو یہ جائز ہے۔ اور یہ مال خلع کے معنی میں ہو گا۔ اور اگر عورت مرد پر نکاح کا دعوی کرے اور مرد کچھ مال خرچ کرے صلح پر تو یہ جائز نہیں۔ اور مرد، مرد پر غلامی کا دعوی کرے تو مدعی علیہ صلح کرے مال دینے پر تو یہ جائز

کتاب الوقف

لغوی معنیٰ : روکنا

اصطلاحی معنیٰ: امام اعظم کے نزدیک: اصل شے کو واقف کی ملکیت میں روکے رکھنا اور اسکے نفع کو صدقہ کرنا۔ صاحبین کے نزدیک: اصل شے کو اللہ کی ملکیت پر روکے رکھنا اور اسکے نفع کو خرچ کرنا جس پر چاہے اگرچہ غنی ہی کیوں نہ ہو۔ مفتی بہ قول صاحبین کا ہے۔

وقف کا واقف کی ملکیت سے نکلنے یا نہ نکلنے میں اختلاف ائمہ؟

امام اعظم کے نزدیک: وقف سے واقف کی ملکیت زائل نہیں ہوتا مگر یہ کہ حاکم اسکا فیصلہ کر دے، یا واقف وقف کو اپنی موت کے ساتھ معلق کر لے یعنی وہ یوں کہیں جب میں مر جاؤں میرا گھر فلاں پر وقف ہے۔

امام یوسف کے نزدیک: واقف کی ملکیت وقف سے زائل ہو جانے حرف کہنے سے ہی۔ امام محمد کے نزدیک: واقف کی ملکیت وقف سے زائل نہیں ہوگی حتی کہ واقف وقف کے لیے کوئی متولی بنائے اور وقف کو اسکے حوالے کر دے تو ملکیت زائل ہو جائیگی۔

وقف کا حکم: اور جب وقف درست ہو گیا انکے اختلاف پر تو ~~واقف~~ وقف واقف کی ملکیت سے نکل جائے گی اور موقوف علیہ کی ملکیت میں داخل نہیں ہو گا۔

مشاع یعنی مشترک چیز کا وقف جائز ہے یا نہیں؟

امام یوسف کے نزدیک، جائز ہے

امام محمد کے نزدیک، جائز نہیں۔

وقف تام کی تکمیل میں آئمہ کا اختلاف

طرفین کے نزدیک وقف تام میں مکمل نہیں ہوگا حتی کہ واقف وقف کے لیے کوئی ایسی صورت بنائے جو کبھی ختم نہ ہو امام یوسف کے نزدیک جب واقف بیان کرے وقف کے لیے ایسی صورت جو ختم ہو سکتی ہو جائز ہے اور اسکے بعد وقف فقراء کے لیے ہوگا اگرچہ بیان نہ کیا ہو۔

کن چیزوں میں وقف درست ہے اور کن میں نہیں؟

غیر منقولی چیز کا وقف درست ہے جیسے زمین اور جو چیزیں منتقل ہو سکتی ہو تبدیل ہو سکتی ہے انکا وقف جائز نہیں۔

وقف کی آمدنی کی خرچ کرنے کی ابتداء کہاں سے کریں گے۔

وقف کی آمدنی کی خرچ کرنے کی ابتداء واجب ہے وقف کی عمارت کو تعمیر کرنے کے ساتھ یا اسکی مرمت کرنے کے ساتھ واقف نے اسکی شرط لگائی ہو یا نہ لگائی ہو۔